اُمید
مشکل حالات میں

جوئیس مائیر

مشکل حالات میں

اُمید

از جوائیس مائیر

فہرستِ مضامین

تعارف	3
اُمید سے پُر	7
جب آپ حالات میں پھنس جاتے ہیں تو پھر کیا کرتے ہیں؟	17
پُر اُمید رویہ رکھنے کا فیصلہ کریں	28
مصیبت میں خدا پر بھروسہ کرنا	36
سب چیزیں نئی ہیں	45
مایوسی میں خدا کی طرف کیسے دیکھیں	55
کیا آپ ایک مشکل وقت سے گزر رہے ہیں؟	66

تعارف

میں بہت خوش ہوں کہ آپ نے یہ کتاب پڑھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ اس وقت آپ کسی تکلیف کی وجہ سے یا اپنے حالات کی وجہ سے پریشان ہیں۔ اور اگرچہ میں آپ کے حالات سے صیح طور پر واقف نہیں ہوں، لیکن ایک بات میں یقینی طور پر جانتی ہوں کہ :

آپ تنہا نہیں ہیں۔۔۔۔ خدا آپ سے پیار کرتا ہے اور ہم بھی۔

دراصل میں نے یہ کتاب آپ کی حوصلہ افزائی اور آپ کے دِل کو اُمید دلانے کے لئے تحریر کی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ آپ یہ جان لیں کہ اس وقت آپ کے حالات چاہے کیسے ہی کیوں نہ ہوں، خدا آپ کی طرف ہے اور اس کے لئے کوئی بھی کام ناممکن نہیں ہے (دیکھیں لوُقا 1: 37)۔ اُس نے آپ کے مستقبل کے لئے ایک اچھا منصوبہ بنا رکھا ہے اور پسِ پردہ وہ آپ کی مدد کے لئے کام کر رہا ہے (دیکھیں یرمیاہ 29:11)۔

عین ممکن ہے کہ آپ کسی ناگہانی آفت کے باعث پیدا ہونے والی تکلیف سے گزر رہے ہیں اور آپ کو سمجھ نہیں آ رہی کہ کس طرح سب کچھ بحال کریں اور آگے بڑھیں۔ یا شاید آپ کسی بیماری کی وجہ سے پریشان ہیں اور ڈاکٹر کے پاس جانے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ میں جانتی ہوں کہ بہت سے لوگ دہاڑی دار ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ اگلے وقت کا کھانا کہاں سے آئے گا۔

جب ہم کسی بہت شدید مشکل میں سے گزر رہے ہوتے ہیں تو ہمارے اُوپر ایک آزمائش ہوتی ہے کہ ہم ہمت ہار جاتے یا چھوڑنا چاہتے ہیں۔

بہر حال ایک ایسا کام ہے جو ہم کر سکتے ہیں اور وہ واحد کام یہ ہے کہ ہم خدا پر بھروسہ کریں اور اُمید سے بھرے رہیں۔ لیکن اُمید اصل میں ہے کیا؟

اُمید یقینی توقع ہے کہ کچھ اچھا ضرور ہو گا۔ یہ ہمارے اِیمان اور اعتقاد سے جڑی ہوئی ہے جب ہم اُمید رکھنے کا حوصلہ کرتے ہیں تو یہ ہماری زندگیوں کو خوشی اور اطمینان سے معمور کر دیتی ہے۔

دشمن چاہتا ہے کہ ہم نا اُمید رہیں۔ وہ ہمیں قائل کرنا چاہتا ہے کہ سب کچھ برباد ہو چکا ہے اب کچھ بھی پھر سے درست نہیں ہو سکتا۔ لیکن خدا ہمیں اُمید سے بھرنا چاہتا ہے۔۔۔۔ یعنی وہ چاہتا ہے کہ ہم اس سے عظیم چیزوں کی توقع اور بھروسہ کریں۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ وہ "اُمید کا چشمہ" ہے اور رحم سے بھرا ہوا اور ہر چیز کو نیا بنانے والا ہے (دیکھیں رومیوں 13:15)۔

جب میں چھوٹی تھی تو میرے باپ نے جنسی جذباتی طور پر اور اپنی زبان سے میرا بہت استحصال کیا، میرے اندر نا اُمیدی بس چکی تھی۔ میرے ساتھ اتنے بُرے کام ہو چکے تھے کہ مسیحی ہونے کے باوجود میں ہر وقت یہ سوچتی رہتی تھی کہ میرے ساتھ ہمیشہ کچھ بُرا ہی ہو گا۔

بہر حال اب میں دیانتداری سے کہہ سکتی ہوں کہ خدا نے مجھے منفی اور مایوس انسان سے ایسا انسان بنادیا جو اُمید سے پُر اور ہر بات سے بھلائی کی اُمید رکھتی ہے۔ ہر قدم پر اُس نے میری مدد کی تاکہ میں اُمید کی قوت کو جان لوں اور یہ بھی کہ اس سے میرے خیالات، گفتگو، رویہ اور میری زندگی کے ہر معاملہ پر کیا اثر پڑتا ہے۔ پس اب بھی جب مجھے سخت حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے یا مجھے کسی کام میں ناکامی ہوتی ہے تو میں اُمید کا دامن نہیں چھوڑتی یہ جانتے ہوئے کہ خدا ہر چیز کو میری بھلائی کے لئے استعمال کرے گا!

شاید آپ نے بہت درد، نا اُمیدی، یا ناکامی برداشت کی ہے اور آپ کو بالکل بھی یہ توقع نہیں ہے کہ کچھ اچھا ہو سکتا ہے۔ دشمن آپ کو اس بات کے لئے قائل کرنا چاہتا ہے کہ حالات کبھی بھی نہیں بدلیں گے۔ لیکن خدا چاہتا ہے کہ آپ یہ جان لیں کہ وہ آپ سے پیار کرتا ہے اور آپ اُس پر یہ بھروسہ کرسکیے ہیں کہ آپ کے بُرے حالات کے باوجود وہ معجزہ کر سکتا ہے! آپ کا کام یہ ہے کہ آپ کبھی بھی ہمت نہ ہاریں۔۔۔ یعنی یہ توقع کریں کہ وہ کسی بھی وقت اپنی بھلائی آپ پر ظاہر کر سکتا ہے۔

اس کتاب کے صفحات پر کچھ عظیم سچائیاں ہیں جو خدا نے مجھے اس اَمر میں سکھائیں ہیں۔۔۔ یہ ایسے سبق ہیں جو آپ کے اِیمان کو مضبوط کریں گے اور آپ کے مددگار ہوں گے تاکہ آپ زندگی کا سامنا بالکل نئے انداز سے کریں۔

میں اکثر کہتی ہوں کہ وہ شخص جو اُمید سے پُر ہے۔۔۔ جو خدا کے کلام پر ایمان رکھے ہوئے

ہے اور ہمت ہارنے سے انکار کر دیتا ہے۔۔۔۔وہ کبھی بھی شکست نہیں کھا سکتا۔ کیونکہ

آپ زندگی کے طوفانوں میں بھی اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں تو وہ آپ کی زندگی کو اپنے غیر معمولی

اطمینان اور خوشی سے بھر دیتا ہے اور حالات کو آپ کی بھلائی کے لئے استعمال کرتا ہے۔

میں یہ تو نہیں جانتی کہ آپ نے اپنی زندگی میں کیا کچھ سہا ہے یا اس وقت آپ کیا سہہ رہے

ہیں۔ لیکن میں یہ ضرور جانتی ہوں کہ خدا آپ سے بہت زیادہ محبّت کرتا ہے، اُس کی آنکھیں

آپ پر لگی ہوئی ہیں، اور وہ آپ کی مدد کرے گا(رومیوں 8:38–39؛ زبور 18:33)۔

وہ ساری اُمید کا چشمہ ہے اور وہ آپ کے بدترین حالات کو بھی عظیم حالات میں بدل سکتا ہے۔

باب 1

اُمید سے پُر

میں بعض اوقات یہ کہتی ہوں کہ ہم وہ نسل ہیں جو کہتی ہے کہ "مجھے دکھاؤ۔"
ہم اِیمان رکھنے سے پہلے دیکھنا چاہتے ہیں۔ دراصل ہم میں سے اکثر اس بات پر یقین کرنا مشکل محسوس کرتے ہیں کہ خدا ہماری طرف ہے اور ہمارے لئے کام کر رہا ہے بلکہ ہم اپنی جسمانی آنکھوں سے کچھ ہوتا ہوا نہ دیکھ لیں۔

لیکن خدا کے کام کرنے کا طریقہ یہ نہیں ہے۔۔۔۔ وہ پردے کے پیچھے کام کرتا ہے۔ شاید آپ کو کچھ ہوتا ہوا نظر نہ آئے، لیکن کیا آپ کا اِیمان ہے کہ خدا اِس وقت بھی آپ کی زندگی میں کام کر رہا ہے؟ کیا آپ کا اِیمان ہے کہ وہ آپ کے بچوں کی مدد کے لئے، آپ کی شادی شدہ زندگی یا ان باتوں کے لئے جن کے لئے آپ عرصہ دراز سے دُعا کر رہے ہیں کے لیے منصوبہ رکھتا ہے؟

یر میاہ 11:29 میں بیان کیا گیا ہے کہ خدا آپ کی زندگی کے لئے اچھا منصوبہ رکھتا ہے... تا کہ آپ کو نجات کی اُمید بخشے۔ دوسرے الفاظ میں، خدا کسی موقع کی تلاش میں ہے تا کہ آپ کے ساتھ بھلائی کرے!

شائد آپ کے لئے یہ تصور کرنا مشکل ہے کہ آپ کیلئے مثبت، اِیمان سے بھرے ہوئے اور اُمید سے بھرے ہوئے شخص بن سکیے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو میں آپ کے ان احساسات کو سمجھتی ہوں! کچھ لوگ محض اِس لئے اُمید رکھنے سے ڈرتے ہیں کیونکہ وہ بہت زیادہ نا اُمیدی کا تجربہ کر چکے ہیں۔

اور اب یہ سوچتے ہیں کہ وہ مزید اور دُکھ بر داشت نہیں کر سکیے۔

لیکن اگر ایسا ہے تو کوئی بات نہیں کیونکہ خدا "اُمید کا چشمہ" ہے جو رحم سے بھرا ہوا اور نئ زندگی بخشنے والا ہے (دیکھیں رومیوں 13:15)۔ اور ہم کبھی بھی اُس پر اِیمان رکھنا، اس کے مشتاق ہونا، اور اس پر اُمید رکھنا اور توقع کرنا شروع کر سکیے ہیں۔

بڑی توقع...

اُمید کی تعریف یوں بھی کی جا سکتی ہے "یقین کے ساتھ کسی خاص بات کی توقع"

میرا ماننا ہے کہ بہت دفعہ ہم کچھ نہ کرنے کا ارادہ کر لیتے ہیں اور یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ "ہم انتظار کریں گے اور دیکھیں گے" کہ کیا کچھ تبدیلی رونما ہوتی ہے یا کچھ "وقوع پذیر" ہوتا ہے یا ہمارے لئے کچھ "اچھا" ہوتا ہے۔ لیکن خدا چاہتا ہے کہ ہم اُمید رکھنے کا مضبوط فیصلہ کریں۔ وہ ہم سے یہ چاہتا اور خواہش کرتا ہے کہ ہم جانفشانی سے اس سے بھلائی کے مشتاق رہیں۔

پس میں آپ سے سوال کرتی ہوں: "آپ کس بات کی توقع کر رہے ہیں؟"

آپ اپنی سوچ اور تصور میں کیا دیکھتے ہیں؟ آپ اپنے مستقبل کے بارے میں کس طرح سے بات چیت کرتے ہیں؟ جب آپ صبح سو کر اُٹھتے ہیں، تو کیا آپ اس طرح سے سوچتے ہیں، میرا خیال ہے کہ میرا یہ دن بھی گزر ہی جائے گا۔ یا آپ اس اشتیاق کے ساتھ اُٹھتے ہیں کہ شاید آج ہی وہ دن ہے جب میری زندگی میں وہ کام ہو گا جس کی مجھے توقع تھی؟

جب کوئی خاتون حاملہ ہوتی ہے تو ہمیں یوں کہنا چاہیے کہ وہ "اُمید سے" ہے اور یہ کہنا زیادہ مناسب ہے۔اِس کو مزید یوں بھی بیان کیا جاسکتا ہے کہ اُسے اشتیاق ہوتا ہے کہ اس کے ہاں کون آنے والا ہے۔

میری زچگی کا وقت خاص طور پر بہت انوکھا رہا کیونکہ میرے چاروں بچے مقررہ تاریخ گزرنے کے کئی ماہ بعد بھی پیدا نہیں ہوتے تھے۔ میرے ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ میں وہ واحد خاتون ہوں جس کا حمل کا وقت ہاتھی کے حمل کے وقت سے ملتا جُلتا ہے!

ہر زچگی کے اختتام کو پہنچتے پہنچتے میں ہر روز صبح اُٹھ کر یہ کہتی تھی کہ "شاید آج وہ دن آ ہی گیا ہے۔۔۔آج ہی وہ دن ہونا چاہیے!" میں ہسپتال لے جانے کا سامان تیار رکھتی اور ہر چیز کو بار بار چیک کرتی رہتی تھی اور یہ دیکھتی رہتی تھی کہ سب چیزیں درست طریقہ سے رکھی ہوئی ہیں یا نہیں اور مجھے پورا اعتماد تھا کہ میرا بچہ کسی بھی وقت دُنیا میں آسکتا ہے۔ جب بھی مجھے تھوڑا درد محسوس ہوتا تو میں فوراً یہی سوچتی تھی کہ بس اب وہ وقت آ ہی گیا ہے اور میرا بچہ پیدا ہونے ہی والا ہے!

خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس سے اِسی قسم کا رویہ رکھیں! اس کا آپ کی زندگی کے لئے بڑا شاندار

منصوبہ ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ہم مشتاق رہیں کہ اچھی چیزیں ہمارے قریب ہی ہیں۔

اُمید کا مطلب ہے کہ "شاید حالات کافی عرصہ سے اِسی طرح ہیں، لیکن جلد انا ممکنات کا جلد اہے اور حالات بدل سکتے ہیں۔"

کیا آپ اُمید کے اسیر ہیں؟

جیسا میں پہلے بھی بتا چکی ہوں کہ میرے علم کے مطابق میں دنیا کی سب سے منفی شخصیت تھی۔ میں ہر ایک چیز کے منفی پہلو پر غور کرتی تھی جیسا کہ گلاس آدھا خالی ہے۔۔۔۔ میں ہر معاملہ کے بُرے رخ کو دیکھتی تھی۔

اور اس بات سے پتہ چلتا ہے کہ میں اس قدر دُکھی کیوں تھی۔ شک اور منفی رویہ ہمیں پستی کی طرف لے جاتا ہے... لیکن اُمید خوشی پیدا کرتی ہے!

اُمید کا مطلب ہے مثبت سوچ یا رویہ رکھنا۔ وہ شخص جو اُمید رکھتا ہے وہ کسی بھی حالت میں منفی ہونے سے انکار کرتا ہے۔

اگرچہ وہ زندگی کے طوفانوں کو دیکھتا اور اُن کا مقابلہ کرتا ہے لیکن وہ سوچوں، رویے اور گفتگو میں مثبت رہتا ہے۔

بہت دفعہ ہم مثبت رویہ اور اُمید کو محسوس کرنے کا انتظار کرتے ہیں اور یہ ایک پھندہ ہے۔ لیکن اُمید مثبت سوچ رکھنے اور جذبات کے مطابق زندگی گزارنے سے انکار کا نام ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب ہم مثبت سوچنے، اُمید سے بھرے خیالات رکھنے کا پکا اِرادہ کر لیتے ہیں تو ہمارے جذبات ان کے مطابق ڈھل جاتے ہیں!

مجھے زکریاہ 12:9 بہت پسند ہے۔ خداوند فرماتا ہے کہ " میں آج بتاتا ہوں کہ تجھ کو دوچند جزا دوں گا اے اُمیدوار اسیرو، قلعہ میں واپس آؤ۔"

اُمید کے اَسیر ہونے سے کیا مراد ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری زندگی میں چاہے کچھ بھی ہو جائے ہم اُمید رکھنے اور خدا کی بچانے کی قابلیت پر بھروسہ جاری رکھتے ہیں۔

جب آپ اُمید کے اَسیر بن جاتے ہیں تو دشمن لاچار ہو جاتا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ کیا کرے۔

شاید وہ آپ پر منفی خیالات کے ذریعے حملہ آور ہو لیکن جب آپ اُس پر مکمل بھروسہ کرنے کا عہد کر لیتے ہیں تو اس کے پاس آپ کو نقصان پہنچانے کی قوّت نہیں رہتی۔

خدا آپ کو برکت دینا چاہتا ہے اور وہی آپ کے ماضی کے درد اور جو کچھ کھو گیا ہے اس کا بدلے میں آپ کو دوگنا دینا چاہتا ہے (دیکھیے یسعیاہ 7:61)۔اور ہم جو حصّہ اَدا کرتے ہیں اس سے بہت فرق پڑتا ہے۔اور ہمارا حصّہ بھروسہ کرنا ،یقین کرنا اور اُمید رکھنا ہے۔

لنگر ڈالنے کا وقت ہے

عبرانیوں 19:6 میں بیان ہے کہ (اب) وہ ہماری جان کا ایسا لنگر ہے جو ثابت قدم اور قائم رہتا ہے (وہ پھسلتا نہیں اور نہ ہی کسی کے پیروں کے نیچے آکر ٹوٹ جاتا ہے)...

آئیں اس حوالہ کو حصّوں میں تقسیم کرتے ہیں۔میرا خیال ہے کہ ہم سب یہ جانتے ہی ہیں کہ لنگر کیا ہوتا ہے جب آپ کسی کشتی کو ایک جگہ پر ٹھہرانا چاہتے ہیں تو آپ لنگر ڈال دیتے ہیں اور اس طرح یہ پانی میں ایک جگہ رُک جاتی ہے۔

اب یہاں پر بیان کیا جارہا ہے کہ اُمید "ہماری جان کا لنگر" ہے۔ جان ہماری سوچ، مرضی اور جذبات ہیں۔ ہماری جان ہمیں بتاتی ہے کہ ہم کیا سوچتے، کیا چاہتے اور کیا محسوس کرتے ہیں۔

پس ان سب باتوں کے کیا معنٰی ہیں؟ اس کے معنٰی یہ ہیں جب سب کچھ دھندلا لگتا ہے... اور جب کچھ بھی سمجھ میں نہیں آتا جب ایسا لگتا ہے کہ خدا کے وعدے ہماری زندگیوں میں کبھی بھی پورے نہیں ہوں گے تو اُس وقت اُمید ہمارا لنگر ہے جو ہمیں سنبھال کر رکھتی ہے اور کہتی ہے کہ "مضبوطی سے تھامے رہو، خدا نے جو وعدے کئے ہیں وہ ضرور پورے ہوں گے!"

لیکن آئیں ہم اس کو ذرا مزید بیان کریں عبرانیوں 19:6 میں بیان کیا گیا ہے کہ اُمید ہمارا لنگر ہے اور یہ کہ...(وہ پھسلتا نہیں اور نہ ہی کسی کے پیروں کے نیچے آ کر ٹوٹتا ہے)...

اُمید ہمارا لنگر ہے اور یہی وہ چیز ہے جو ہمیں "آگے بڑھنے" میں مدد کرتی ہے۔ کچھ لوگ خدا کی قوّت اور وعدوں کا تجربہ نہیں کرتے محض اس لئے کہ وہ اِیمان کا قدم نہیں بڑھاتے۔ آگے قدم بڑھانے ہی سے خدا کے وعدے پورے ہوتے ہیں!

میں آپ کلکلی مثال سے یہ بات سمجھاؤں گی۔ تقریبا40سال سے میں پوری دُنیا میں سفر کر رہی ہوں اور حلبُ اکا کلام سُنا رہی ہوں۔اس کے باوجود کئی بار کانفرنس سے پہلے مجھے ایسا لگتا ہے کہ جو کچھ میں کرنے جا رہی ہوں اس کے لئے مجھ پر مسح نہیں ہے، میں اس قلبا نہیں ہوں اور نہ ہی میں تیار ہوں۔

سٹیج پر جانے سے پہلے، میں نے یہ بھی سوچا ہے کہ اَے حلبُ امجھے اُمید ہے کہ تو ضرور وہاں موجود ہو گا ورنہ میں بڑی مشکل میں پھنس جاؤں گی۔اور پھب میں وہ کلام کرنے کے لئے جس کے لئے میرا اِیمان ہے کہ اُس نے مجھے بلایا ہے قدم بڑھاتی ہوں حلبُ اوہاں آ موجود ہوتا ہے اور پیغام سُنانے میں میری مدد کرتا ہے کلکلی بار بھی ایسا نہیں ہوا کہ اس نے مجھے نا اُمید کیا ہو!

آپ میں سے بھی بہت سے لوگوں سے حلبُ اتوقع رکھتا ہے کہ وہ اس اُمید کے لنگر پر قدم رکھیں۔ وہ صرف اس بات کا منتظر ہے کہ آپ اپنے حصہ کا کام کریں تا کہ وہ آپ کی زندگی میں ظاہر ہو اور کچھ ایسا کرے جس سے آپ حیران ہو جائیں۔

اپنی زندگی کے حالات کو اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو آپ کے راستہ سے ہٹا دیں۔ اپنا لنگر گرا دیں اور اُمید کی مضبوط بنیاد پر قدم رکھیں۔اس لئے حکب آپ حلبُ اسے اُمید لگائیں گے تو

آپ مایوس نہیں ہوں گے۔

باب 2

حب ۔ آپ حالات میں پھنس جاتے ہیں

تو کیا کرتے ہیں؟

کیا آپ کبھی حالات میں پھنسے ہیں؟ کیا آپ کی زندگی میں کبھی ایسا وقت آیا کہ آپ کو ایسا لگا کہ اس سے آگے راستہ بند ہے... یعنی آپ کے پاس کوئی اور انتخاب نہیں بچا؟

مجھے کئی بار ایسے حالات میں سے گزرنا پڑا ہے، اور مجھے یقین ہے کہ بہت سے لوگوں کے ساتھ ایسا ہوا ہے۔ لیکن میں بہت شکر گزار ہوں کہ جب ان وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مجھے یہ سیکھایا ہے کہ اگر ہم کہیں پھنس بھی جاتے ہیں تو ایسا کوئی کام نہیں جو اس کے لئے کرنا بہت مشکل ہے!

آئیں ہم پیدائش کی کتاب (پیدائش 50:37) میں سے یوسف کی کہانی پر غور کرنا شروع کریں۔ بائبل میں بتایا گیا ہے کہ وہ اپنے باپ کے بارہ بیٹوں میں سب سے لاڈلا تھا اور اسی سبب سے اُس کے بھائی اُس سے حسد کرتے تھے۔

ایک دن یوسف نے خواب دیکھا اور وہ خواب اپنے بھائیوں کو سُنایا۔ اُس کے خواب میں وہ سب اس کو جھک کر سجدہ کر رہے ہیں۔ اور کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ جو کچھ اس کے بعد ہوا وہ زیادہ "اچھا" نہیں تھا!

اس کے نتیجہ میں سب بھائی اکٹھے ہوئے تا کہ یوسف سے چھٹکارا پانے کا منصوبہ بنائیں۔ پہلے تو انہوں نے اسے ایک گڑھے میں ڈال دیا اور وہاں اسے مرنے کے لئے چھوڑ دیا۔ لیکن بعد میں انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ اسے اسمٰعیلی تاجروں کے ایک قافلہ کے ہاتھ غلام ہونے کے لئے بیچ دیں گے۔

اس کے بعد انہوں نے ایک منصوبہ بنایا تا کہ اپنے باپ کو اس کی موت کی خبر پر یقین کرنے کے لئے تیار کریں۔

شاید آپ یہ جانتے ہی ہوں گے کہ اس کہانی کا اختتام بڑا ہی شاندار ہے۔یوسف فرعون سے دوسرے درجہ کا حاکم بن گیا،اپنے خاندان سے پھر ملا اور سب باتوں کو معاف کر دیا۔

یوسف کے حالات اس بات کا ثبوت ہیں کہ آپ کی زندگی میں حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں اُمید ہمیشہ باقی رہتی ہے۔آپ اپنی زندگی میں خدا کے مقصد کو پورا کر سکتے ہیں کیونکہ خدا کے لئے سب کام ممکن ہیں!

لیکن اس کہانی کے جس حصہ پر ہمیں غور کرنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ گڑھے سے محل کے سفر کے دوران کیا ہوا کیا۔اس سارے وقت میں یوسف کی زندگی میں کئی موڑ آئے۔لیکن اس کے کردار کی ایک خوبی جس نے اسے فتح کے مقام تک پہنچایا وہ صبر تھا۔یوسف کے خدا پر اِیمان کے باعث اس نے کبھی بھی ہمت نہیں ہاری!

ہمت ہارنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

زندگی میں کبھی کبھار ہم گڑھے میں گر سکتے ہیں۔یہ گڑھے بیماری،مالی کمی،تعلقات کے مسائل یا دوسرے مسائل ہو سکتے ہیں۔جب بھی ایسا ہو تو اُس وقت آپ کو پکا اِرادہ کرنا ہے کہ

آپ کبھی بھی ہمت نہیں ہاریں گے !

ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ جو کچھ خدا نے کیا ہے اس کی اچھی گواہی دینے کے لئے ہمیں پہلے امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے تو یہ بھی کہا کہ :

...دُنیا میں مصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو (ہمت رکھو، یقین کرو، پورا بھروسہ رکھو اور بے خوف رہو) میں دُنیا پر غالب آیا ہوں (میں نے دنیا کو تمہیں نقصان پہنچانے کی قوّت سے محروم کر دیا ہے اور تمہاری خاطر اس پر فتح پائی ہے) (یُوحنا 33:16)۔

آپ کو مشکل حالات میں سے ضرور ہی گزرنا پڑے گا۔ بعض اوقات آپ کو ہمت ہارنے کی آزمائش سے گزرنا پڑے گا لیکن اگر آپ مضبوط رہیں گے اور خدا پر بھروسہ کریں گے کہ وہی آپ کو پار لگائے گا تو وہ آپ کو بحال کرے گا۔ وہ ساری برائی میں سے کچھ اچھائی پیدا کرے گا (دیکھیں رومیوں 28:8)۔

کہا جاتا ہے کہ ونسٹن چرچل نے 1941 میں ہارو سکول کی گریجویشن کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے یہ کہا کہ :

کبھی بھی، کبھی بھی، کبھی بھی، کبھی بھی ہمت نہ ہاریں! چاہے حالات زیادہ بُرے ہوں یا کم بُرے ہوں بڑے یا چھوٹے۔۔۔۔ کبھی ہمت نہ ہاریں!

میں نہیں جانتی کہ اُس نے صرف یہی کہا یا کچھ اور بھی کہا لیکن میں یہ ایمان ضرور رکھتی ہوں کہ پاک رُوح آج ہم میں سے بہت سے لوگوں سے یہ خاص بات ضرور کہہ رہا ہے۔۔۔۔
"ہمت نہ ہارو، کیونکہ خدا نے آپ کی زندگی کے لئے بہت کچھ رکھا ہوا ہے!"

جب حالات مشکل ہوتے ہیں اُس وقت چھوڑ دینے کی آرزو کرنا بہت آسان ہے۔ بعض اوقات لوگ کسی جگہ میں پھنس جاتے ہیں اور اُنہیں یہ پتہ نہیں چلتا کہ کیسے نکلیں تو پھر وہ سوچتے ہیں کہ چھوڑنا شاید زیادہ آسان ہے۔

شاید وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ زیادہ ہوشیار اور باصلاحیت نہیں ہیں، شاید ان کے ساتھ کچھ بہت بُرا واقعہ پیش آیا ہے؛

یا اُنہیں ناکامی کا سامنا ہوا ہے یا ماضی میں ان سے کوئی بہت ہولناک غلطی سرزد ہوئی ہے۔

لیکن پاک رُوح ہمیں ثابت قدم رہنے، آگے بڑھنے اور مخالف حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے فتح میں داخل ہونے کی صلاحیت اور قوّت عطا کرتا ہے۔

ناکامی کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ سارے مواقع ختم ہو چکے ہیں۔ آپ اپنے ماضی کی غلطیوں سے سیکھ سکتے ہیں۔۔۔۔ میں نے سیکھا ہے کہ ناکامی ایک "اچھا" استاد ہے۔ سب کچھ ختم ہو جائے تو دوبارہ کوشش کریں۔ چاہے آپ کچھ بھی نہ سیکھیں لیکن آپ یہ ضرور سیکھیں گے کہ کیا چیز کام کرتی ہے اور کیا کام نہیں کرتی اور اس جگہ سے چلے جائیں۔ آپ بالغ ہونے اور حکمت حاصل کرنے کے لئے اپنی رکاوٹوں کو ایک موقع سمجھ کر استعمال کریں۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم اچھی زندگی بسر کریں لیکن اس کے لئے بھروسہ کرنا اور برداشت کرنا بہت ضروری ہے۔ پاک رُوح ایمان کے ہر قدم پر ہماری راہنمائی کرے گا تاکہ ہم خدا کے اس منصوبے پر عمل کر سکیں جو خدا نے ہم میں سے ہر ایک کے لئے بنایا ہے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم آگے قدم بڑھائیں...اور کبھی بھی ہمت نہ ہاریں!

اُس وقت کیا کریں جب آپ تکلیف میں ہیں؟

جب آپ "گڑھے" میں گر جائیں تو اس وقت آپ کے نقطہء نظر سے حالات میں بہت بڑی تبدیلی آسکتی ہے۔

یاد رکھیں کہ یہ امتحان کا وقت ہوتا ہے... یعنی ایسا وقت جس میں آپ کے کردار کی نشوونما ہوتی ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جسے بعض اوقات میں "خاموشی کے سال" کہتی ہوں کیونکہ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب آپ کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپ کی زندگی میں کچھ خاص نہیں ہو رہا۔

یا شاید آپ بے انتہا درد یا کسی پریشانی میں سے گزر رہے ہیں اور ایسا محسوس ہو رہا ہو کہ خدا اس کے بارے میں کچھ نہیں کر رہا۔

لیکن آپ کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ اس سارے وقت میں آپ اُس پر بھروسہ کریں، کیونکہ وہ آپ کے دِل میں کام کر رہا ہے تاکہ آپ کو مسیح کی مانند بنائے۔

جب آپ گڑھے میں پھنسے ہوئے ہوں تو اُس وقت کیا کرنا چاہیے؟

ہمت نہ ہاریں! اگر آپ کے اندر یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ ان حالات سے نکلنے کا کوئی بھی ذریعہ

نہیں ہے تو اس خیال سے جنگ کریں۔ خداوند یسوع مسیح راہ ہے۔ آپ کے پاس اُس کی نزدیکی حاصل کرنے اور اس کی پیروی کرنے کا موقع ہے۔

خدا کو الزام نہ دیں اور یہ بھی نہ سوچیں کہ وہ آپ کو آپ کے کسی گناہ کی سزا دے رہا ہے۔ وہ صرف ان حالات کو آپ کی زندگی میں کام کرنے کے لئے استعمال کر رہا ہے۔ اور اگرچہ یہ سب کچھ آپ کو "اچھا" نہ لگ رہا ہو تو بھی اُس کا مقصد ہمیشہ آپ کی بھلائی ہے۔

ہمیشہ وہ کریں جو درست ہے چاہے آپ تکلیف ہی میں کیوں نہ ہوں، ایسا کرنے کو دِل نہ چاہ رہا ہو یا دوسرے آپ کے ساتھ بُرا سلوک کر رہے ہوں۔ جتنے لوگوں کے ساتھ آپ بھلائی کر سکتے ہیں وہ کریں اور جتنی مرتبہ کر سکتے ہیں کریں۔

دوسروں سے خود کو الگ تھلگ نہ کریں اور نہ ہی تنہائی پسند یا ناراض ہوں۔ یاد رکھیں کہ آپ یا تو خود ترسی کا شکار ہو سکتے ہیں یا مضبوط لیکن آپ دونوں نہیں ہو سکتے! بہت دفعہ خدا اس وقت میں آپ کی حوصلہ افزائی کے لئے دوسروں کو استعمال کرے گا۔

اپنی کہی گئی باتوں پر قائم رہیں اور اپنے وعدوں کو پورا کریں۔ یہ کرداری سازی کا وقت ہے اور

آپ تیار ہو رہے ہیں تا کہ "محل" میں اپنی جگہ بنائیں۔

کبھی بھی اِیمان رکھنے سے اِنکار نہ کریں... کبھی اُمید کا دامن نہ چھوڑیں کیونکہ خدا آپ کے حالات کو بدل سکتا ہے!

اپنے اُوپر سے مٹی کو جھاڑ دیں

شاید آپ نے اس گدھے کی کہانی سُنی ہو جو ایک گڑھے میں گر گیا تھا۔

یہ دیکھ کر اُس کے مالک نے کچھ دیر تو اُسے نکالنے کے بارے میں سوچا لیکن جب دیکھا کہ گڑھا بہت گہرا ہے اور گدھا بھی بہت عمر رسیدہ ہو چکا ہے تو اُسے وہیں دفنانے کا فیصلہ کیا۔

اس نے اپنے کچھ پڑوسیوں اور دوستوں کو مدد کے لئے بلایا اور انہوں نے بیلچے سے اس گڑھے میں مٹی ڈالنا شروع کر دی۔

پہلے تو گدھے نے شور مچانا شروع کر دیا کیونکہ وہ اپنی صورتحال سے خوف زدہ ہو گیا تھا۔ لیکن

بعد میں وہ خاموش ہو گیا۔ اُس کے مالک نے اس کی آواز نہ سنی تو سوچا کہ شاید وہ مر گیا ہے لیکن وہ گدھا مرا نہیں تھا۔

جب مالک نے گڑھے میں جھانک کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہے کہ جب بھی مٹی اس کی کمر پر پڑتی ہے تو وہ اُس مٹی کو اپنے اُوپر سے جھاڑ کر اپنے پاؤں کے نیچے کر دیتا ہے اور اُس کے اُوپر کھڑا ہو جاتا ہے، ایسا کئی گھنٹوں تک جاری رہا یہاں تک کہ گدھے نے اپنے پاؤں کے نیچے کافی مٹی کر لی اور زور لگا کر اُس گڑھے سے باہر نہ آ گیا!

ہم اس گدھے کی کہانی سے کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ زندگی میں وقتاً فوقتاً ہم پر مٹی پڑے گی۔ ہو سکتا ہے کہ یہ کسی تعلق یا کسی مالی مشکل یا صحت کے مسئلہ کی وجہ سے ہو۔ لیکن یہی وہ وقت ہے جب ہم پاک رُوح کی راہنمائی میں چلنا سیکھ سکتے ہیں۔ وہ آپ کو سکھائے گا کہ کس طرح سے اس مٹی کو جھاڑنا اور آگے قدم بڑھانا ہے اور وہ آپ کو آنے والے اچھے وقت کی تھوڑی سی تصویر بھی دکھائے گا۔ آپ گڑھے سے باہر آنے کے لئے اور منزل تک پہنچنے کے لئے قدم آگے بڑھائیں گے!

آپ کی زندگی میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی رکاوٹ آتی رہے گی جسے آپ کو عبور کرنا ہو گا۔ ہمیشہ آپ کے سامنے "مسائل" ہوں گے جن کو پیچھے چھوڑنا ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیشہ ایسے کام

بھی ہوں گے جنھیں دوبارہ سرانجام دینا ہوگا، دوسرے موقع اور نئ شروعات کے مواقع بھی ملتے رہیں گے۔

ابھی دیر نہیں ہوئی۔۔۔۔بس ہمت نہ ہاریں۔جب آپ اپنے حصہ کا کام سرانجام دے دیں گے اور پوری کوشش کرلیں گے۔۔جب اُمید کا دامن تھام کر رکھیں گے، آگے بڑھیں گے، اور جب اسے نا اُمید نہیں ہوں گے۔۔۔۔تو وہ کام جو آپ نہیں کرسکیے وہ انہیں اپنی وفاداری میں آپ کے لئے کرے گا۔

پس اگر آپ پھنس گئے ہیں اور نہیں جانتے کہ کیا کریں تو اُمید کا دامن نہ چھوڑیں کیونکہ آپ بلکل بالک ٹھیک مقام پر ہیں تا کہ پھر سے شروعات کریں۔

باب 3

پُر اُمید رہنے کا

فیصلہ کرنا

چونکہ چھوٹی عمر میں لڑکی ہونے کے باعث مجھے استحصال کا سامنا کرنا پڑا تو میرے اندیکھا انجانا ساخوف پیدا ہو گیا تھا کہ ہر وقت کچھ نہ کچھ برا ضرور ہو گا۔ جو بات میں کہہ رہی ہوں شاید آپ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے۔

میرے ساتھ بہت سے بُرے کام ہوئے جن کے باعث میں ایسے مقام پر پہنچ چکی تھی جہاں مسیحی ہونے کے باوجود میں ہر وقت یہی سوچتی رہتی تھی کہ میرے ساتھ کچھ بُرا ہی ہو گا۔

مجھے وہ صبح آج بھی یاد ہے۔ میں نے خدا اسے دُعا کی اور یہ کہا کہ "اے خدا ایہ کیا ہے؟ کیوں ہر

ﷺ۔ میں ایسا محسوس کرتی ہوں؟"

ﷻ انے مجھ سے کلام کیااور کہاکہ "یہ بداندیشی ہے۔" میں نے یہ اصطلاح پہلے کبھی بھی نہیں سُنی تھی لیکن کچھ دنوں کے بعد میں نے امثال 15:15 میں یہ لفظ پڑھا جس میں یوں مرقوم تھا:

" مصیبت زدہ کے تمام ایّام بُرے ہیں(پریشان کن سوچوں اوراندیشوں کے باعث) پر خوش دل ہمیشہ جشن کرتا ہے(حالات کے باوجود)۔"

ہم سب کو مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑے گاﷺ۔ ایسا ہو گاتو اس ﷺ۔ مستقبل کے بارے میں خوف زدہ ہونا اور پریشان کن خیالات کا آنا اور بداندیشی پیدا ہونا فطری بات ہے۔

لیکن ہمیں یہ سیکھنے کی ضرورت ہے ﷺ۔ مشکل آئے تو ہمیں ﷻ ااور اُس کے کلام کے ساتھ اتفاق کرنا ہے۔

ہم یہ کہہ کر اپنے اِیمان کا اظہار کرسکیے ہیں،" میں جانتا/جانتی ہوں کہ ﷻ امجھ سے پیار کرتا

ہے۔ وہ مجھے سنبھالے گا اور میری حفاظت کرے گا۔ میرا ایمان ہے کہ وہ مجھے فضل اور زور بخشے گا تا کہ میں وہ کام کر سکوں جو مجھے کرنے کی ضرورت ہے، اور اس کے وسیلہ سے کچھ بھلائی پیدا ہو گی۔"

خوف زدہ نہ ہوں!

خدا کبھی یہ نہیں چاہتا کہ ہم "دُکھی" ہوں یا ہمارا دن "وحشتناک" گزرے، اُس وقت بھی جب حالات ہماری مرضی کے مطابق نہیں ہوتے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اچھی باتوں کی توقع کریں اور اپنے حالات کے باوجود اُمید سے بھرے رہیں۔

یہ الفاظ ہیں جو آپ کی مدد کریں گے تا کہ آپ ایسا کر سکیں: خوف زدہ نہ ہوں۔

خوف کیا ہے؟ خوف کا سادہ مطلب ہے ناخوشگوار کام کی توقع کرنا یعنی کچھ بُرا ہو جائے گا۔۔۔ یہ اُمید کا بالکل متضاد ہے۔

میں سمجھتی ہوں کہ بہت سے لوگ اس بات سے انجان ہیں کہ وہ ہر روز خوف میں زندگی بسر

کر رہے ہیں۔ ہم کام پر جانے سے ڈرتے ہیں، راستہ میں ٹریفک جام سے ڈرتے ہیں، گھر کے عام کاموں کو یعنی برتن دھونے، کپڑے دھونے، گھاس کاٹنے، کھانا پکانے وغیرہ سے گھبراتے ہیں۔

بہر حال خوف ہماری خوشی ہم سے چھین لیتا اور ہمارے دن کو برباد کر دیتا ہے۔ خوف ہمیں نا اُمید کر دیتا ہے۔ اس کے بجائے جن باتوں کے لئے ہم کچھ نہیں کرسکیے ان کے لئے ہمیں دُکھی نہیں ہونا چاہیے۔ خوش رہنے کا فیصلہ کریں اور خدا کے ہاتھ میں سب کچھ دے دیں!

حالات چاہے کیسے ہی کیوں نہ ہوں ہمارا رویہ ایسا ہونا چاہیے کہ ہمارے منہ سے یہ الفاظ نکلیں:
"جو مجھے کرنا چاہیے وہ میں کر سکتا/سکتی ہوں، اور ان حالات کے باوجود میں اپنی زندگی میں خوش رہنے سے انکار نہیں کروں گا/گی۔ میں نے اس کام کا ارادہ تو نہیں کیا تھا لیکن میں جانتا/جانتی ہوں کہ خدا ہر بات کو میری بھلائی کے لئے استعمال کرے گا۔"

اب میں یہ نہیں کہہ رہی کہ اس طرح کہنے سے آپ کی مشکلات ختم ہو جائیں گی۔ لیکن جب ہم خوف نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو ہماری زندگی کافی بہتر ہو جاتی ہے!

چھوٹی چھوٹی باتوں میں خوشی تلاش کریں

فتح مند زندگی سے مراد یہ نہیں ہے کہ ہماری زندگی میں "بڑے" کام ہو رہے ہیں۔۔۔اس کا آغاز چھوٹی باتوں سے ہوتا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر حصہ میں خوشی اور کامیابی حاصل کریں، اور خوف پر قابو پانا اس کا بڑا حصہ ہے جب ہم مثبت اور پُر اُمید رویہ رکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس سے زندگی میں بڑی تبدیلی رونما ہوتی ہے!

بے شک ہماری زندگی میں ایسی باتیں ہوں گی جو زیادہ مشکل اور کم خوشگوار ہوں گی؛ بہر حال ضروری نہیں کہ یہ ہمیں دُکھی کریں یا ہمارے دِن کو خراب کریں۔ یہ ہمارا فیصلہ ہے اور ہمیں اپنے رویہ کو بدلنے کا فیصلہ کرنا ہے۔

حیرانی کی بات تو یہ ہے کہ بعض اوقات ہم مایوسی محسوس کرتے ہیں اور پھر اپنے رویے کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ ہمارے اور دوسروں کے اچھے خاصے دِن کو برباد کر دے۔ میرا یقین کریں جب مجھے گھر کا کام کرنا پڑتا تھا تو میں "مر" ہی جاتی تھی۔

میں اکثر گھر میں غصہ سے بھری پھرتی رہتی اور بڑبڑاتی رہتی تھی کہ "اس گھر میں ہر کام مجھ ہی

سے کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

ڈیو تو بس گالف کھیلنے چلے جاتے ہیں اور بچے سارا دِن گھر میں گند مچاتے رہتے ہیں۔ میں بس ان کا کھانا بنانے اور برتن صاف کرنے اور ان کے کپڑے دھونے میں لگی رہتی ہوں۔ میری کس کو فکر ہے!"

سچائی تو یہ ہے کہ ان کاموں کے لئے کوئی مجھے مجبور نہیں کرتا تھا۔ میں وہ کام اس لئے کرتی تھی کیونکہ میں اپنے گھرانے سے پیار کرتی تھی۔ بہر حال میں زیادہ خوش نہیں رہتی تھی کیونکہ میں منفی خیالات رکھنے کا پکا اِرادہ کر چکی تھی۔

کیا آپ اس رویہ سے واقف ہیں؟ ہو سکتا ہے کہ آپ کا معاملہ گھر کا کام نہ ہو لیکن ہم سب کو کبھی نہ کبھی اس آزمائش سے گزرنا پڑتا ہے۔ ہم خود کو بیچارہ محسوس کرتے ہیں اور خوف زدہ محسوس کرتے ہیں۔

حسبِ کہ حقیقت یہ ہے کہ اگر پریشان کن اور تکلیف دہ باتیں ہماری زندگی میں ہوتی ہیں اُس وقت بھی ہم مثبت انداز سے ان معاملات کا سامنا کرنے کا فیصلہ کرسکتے ہیں جب ہم ایسا کرتے

ہیں تو ہم حبۃ اکے ساتھ متفق ہوتے ہیں کیونکہ حبۃ اہمیشہ اچھی سوچ رکھتا ہے۔

مثبت باتوں پر دھیان کریں

میں اکثر لوگوں سےکلیۃ کھیل کھیلنے کو کہتی ہوں جس کا نام میں نے "خوشی کا کھیل" رکھا ہے۔ یہ کھیل کیاہےۃ؟ آپ کو کسی قسم کے حزاب حالات کا سامنا کرنا پڑے تو اس وقت دانستہ طور پر یہ سوچیں کہ ان حالات سے کیا بھلائی پیدا ہو سکتی ہے!

مثال کے طور پر اگر آپ ٹریفک میں پھنس جائیں تو یوں کہیں "میں بہت آہستہ چل رہا/رہی ہوں اور کافی پیچھے ہوں لیکن شاید حبۃ امجھے کسی حادثے سے بچا رہا ہے جو میرے تیز گاڑی چلانے سےب ہو سکتا ہے۔"

یہ طریقہ کارآمد ہے اور کسی بھی معاملہ میں کام آسکتا ہے، چاہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ چاہے وہ نوکری کا چلا جانا ہی کیوں نہ ہو۔

آپ مثبت خیال سوچنے کا فیصلہ کریں اور کہیں "شاید میرے پاس کام نہیں ہو گا، لیکن میرے

پاس موقع ہے کہ میں خدا کے کام کو دیکھوں کہ وہ مجھے پہلے سے بھی اچھی نوکری مہیا کرے گا!"

بائبل فرماتی ہے" ... خداوند تم پر (خلوص دِلی سے) مہربانی کرنے کے لئے انتظار (متوقع، مشتاق ہے، تڑپ رہا ہے) کرے گا... تم پر رحم کرنے کے لئے بلند ہو گا...(یسعیاہ 30: 18)۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کی زندگی میں کیسے حالات ہیں، خدا کے پاس ان کو بہتر بنانے کا ایک منصوبہ ہے۔۔۔ایسا منصوبہ جو اُمید اور بھلائی سے پُر ہے۔ میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہوں کہ آپ اُس کے ساتھ مل جائیں۔

ہر روز مثبت، پُر امید رویہ کے ساتھ گزاریں اور فیصلہ کریں کہ آپ خوف زدہ نہیں ہوں گے۔ جب آپ ایسا کریں گے میرا اِیمان ہے کہ آپ اپنی زندگی کے ہر حصہ میں شادمانی حاصل کریں گے۔

باب 4

طوفان کے دوران خُدا پر بھروسہ کرنا

گزرے سالوں میں میں نے یہ سیکھا ہے کہ خُدا پر کسی بات کے لئے بھروسہ کرنا ایک بات ہے ---- یعنی وہ ہماری زندگی کے کسی معاملہ یا کسی شخص کو تبدیل کردے ---- لیکن جب ہم کسی صورتحال سے دوچار ہوں تو اُس وقت کے دوران خُدا پر بھروسہ کرنا الگ بات ہے۔

مجھے یسعیاہ 43:2-3 سے بہت اطمینان ملتا ہے۔ اس میں یوں بیان کیا گیا ہے کہ جب تو سیلاب میں سے گزرے گا تو میں تیرے ساتھ ہوں گا۔ جب تو ندیوں کو عبور کرے گا تو وہ تجھے نہ ڈبوئیں گی۔ جب تو آگ پر چلے گا تو تجھے آنچ نہ لگے گی اور شعلہ تجھے نہ جلائے گا۔ کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا ... ہوں...

جب آپ مشکل حالات میں سے گزرتے ہیں اس وقت یہ بات یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ خدا آپ کے ساتھ موجود ہے اور آپ اُس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ وہ ہی آپ کی مدد کرے گا اور پار لگائے گا۔

مثال کے طور پر ایسے وقت میں اِیمان میں قائم رہنا مشکل ہو سکتا ہے جب آپ کو اپنے حالات سمجھ میں نہ آرہے ہوں یا ایسا لگتا ہو کہ آپ کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔ اس وقت تو یہ اور بھی مشکل ہوگا جب آپ جانتے ہیں کہ جو کچھ آپ کو کرنا چاہیے آپ وہ کر رہے ہیں لیکن نتائج اس کے بالکل برعکس ہیں۔

یا اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے: آپ کسی شخص کو دیکھتے ہیں جو سیدھی چال نہیں چل رہا لیکن بظاہر ان کی زندگی آپ کی زندگی سے بہت بہتر ہے۔ ہماری زندگی میں ایسے مواقع بھی آئیں گے جب ایسا محسوس ہو گا کہ ہر طرف ہلچل ہے اور لگتا ہے کہ کچھ بھی محفوظ نہیں ہے اور اس وقت صرف ایک ہی حقیقی جواب ہے اور وہ ہے خدا پر بھروسہ کرنا اور خدا پر بھروسہ کرتے رہنا۔

میں نے تجربہ سے یہ بھی سیکھا ہے کہ خدا ایسے وقت کو ہمارے فائدے کے لئے استعمال کرے گا۔ زندگی میں استحکام نہ ہو تو وہ ہمارے حالات کو استعمال کرے گا اور ہماری مدد کرے گا تاکہ ہم اس کے اور قریب ہو جائیں اور اپنی نجات کی چٹان۔۔۔ خداوند یسوع مسیح۔۔۔ کو مضبوطی سے تھام لیں جو نہ ہلائی جا سکتی ہے اور نہ ہی جنبش کھا سکتی ہے! (زبور 62:2،6)۔

مشکل حالات میں بڑھنا

یہ بات مضحکہ خیز ہے لیکن میں اس مقام پر ہوں جہاں میرا ایمان ہے کہ آزمائشیں اور مشکلات ہمارے بہترین دوست ہو سکتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ خداوند ان کو استعمال کرتا ہے تاکہ ہمیں سکھائے اور ہماری تربیت کرے اور بڑھنے میں ہماری مدد کرے جو ہم خود اپنے لئے نہیں کر سکیں۔

در حقیقت یعقوب 1:2–3 میں یوں بیان کیا گیا ہے کہ اَے میرے بھائیو! جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو۔ تو اس کو یہ جان کر کمال خوشی کی بات سمجھنا کہ تمہارے اِیمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہے۔ آپ اس بات کا یقین کریں اور سمجھیں کہ اس سے آپ کا ایمان

مستحکم ہوگا صبر اور برداشت بھی بڑھے گی۔

آزمائشیں اور مصیبتیں خدا پیدا نہیں کرتا لیکن وہ ان کو استعمال کر سکتا ہے ہمیں مضبوط بنانے کے لئے اور ہمیں ایسی زندگی دینے کے لئے جس میں زیادہ اطمینان، تحفظ اور کثرت ہو۔

زندگی کے مشکل حالات ہمیں ایسا انسان بناتے ہیں جو ہم بننا چاہتے ہیں جب ہمارا سامنا ایسے حالات سے ہوتا ہے جو ہمارے "بس سے باہر" ہوتے ہیں اس وقت ہم خدا پر تکیہ کرنا سیکھتے ہیں اور ہم یہ سمجھ جاتے ہیں کہ ہم اپنے سارے مسائل خود حل نہیں کر سکتے۔

خداوند چاہتا ہے کہ زور حاصل کرنے کے لئے ہم اُس کے پاس آئیں اور ایسے مقام پر پہنچ جائیں جب ہمارا واسطہ زندگی کی آزمائشوں سے ہو تو اس وقت ہم مضبوط ہوں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اس میں خوشی اور اطمینان پائیں، اس وقت بھی جب ہمارے حالات بالکل اچھے نہ ہوں (دیکھیں نحمیاہ 10:8)۔

جیسا کہ ایک ہیرا بڑے دباؤ کے نیچے رہ کر بنتا ہے، خدا اکثر ہماری زندگی کی مشکلات کو استعمال کرتا ہے تاکہ ہمیں فروتن بنائے ہماری کردار سازی کرے، ہمیں اپنی صورت پر ڈھالے اور

ہمیں ابھی ان چیزوں کے لئے تیار کرے جو اُس نے ہمارے مستقبل کے لئے رکھی ہیں۔

آزمائشیں ہماری مددگار ہیں تا کہ ہم بھروسہ کرنا سیکھیں

خدا پر بھروسہ کرنے میں بڑی آزادی حاصل ہوتی ہے۔ جب کوئی کام ہماری مرضی کے مطابق نہیں ہوتا تو اس وقت پریشان ہونے یا ٹھوکر کھانے کی بجائے ہم یہ بھروسہ کر سکتے ہیں کہ اس کے پاس کوئی ایسا منصوبہ ہے جو ہمارے منصوبے سے زیادہ بہتر ہے اور آخر کار وہ ہمارے حالات کو ہماری بھلائی کے لئے استعمال کرے گا(رومیوں 8:28)۔

ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کیونکہ بعض اوقات جب ہم مصیبت میں ہوتے ہیں ہم خدا اور یہاں تک کہ دوسرے لوگوں سے ناراض ہو جاتے ہیں جن کو برکت ملتی ہے۔ ہم خود کو زیادہ راستباز سمجھنے لگتے ہیں یعنی ہمارا رویہ ایسا ہوتا ہے کہ "میں تم سے زیادہ بہتر مسیحی ہوں۔ یہ برکات مجھے ملنی چاہئیں۔"

مثال کے طور پر ہو سکتا ہے کہ آپ ترقی کے خواہشمند تھے لیکن آپ کی جگہ یہ ترقی کسی اور کو مل جاتی ہے۔ تو پھر آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

ہو سکتا ہے کہ آپ دُکھی ہو جائیں، خود کو زیادہ رہنما ز سمجھنے لگیں اور روحانی طور پر آپ کو تکلیف ہو۔ یا آپ خدا پر بھروسہ کرسکیے اور یہ کہہ سکیے ہیں کہ خداوندا اگر تو چاہتا ہے کہ اس وقت۔ میں اسی مقام پر رہوں تو پھر میں اپنے باس کی خدمت خوش اسلوبی سے کرتا / کرتی رہوں گا / گی۔ اور میں جانتا / جانتی ہوں کہ اگر تو مجھے کہیں اور لے جانا چاہتا ہے، تو اپنے کامل وقت پر ایسا کرے گا۔"

میں نے سیکھا ہے کہ خدا ہم سے زیادہ حکمت والا ہے! بعض اوقات جو ہم چاہتے وہ ہمیں دینے میں ٹھہرا رہتا ہے کیونکہ اس کے ذہن میں بالکل مختلف مقصد ہوتا ہے۔۔۔۔ جو ہمارے تصور سے بہت بہتر ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر بہت دفعہ خدا نے مجھے مشکلات میں سے گزرنے دیا۔ بعض اوقات تو یہ بہت ہی زیادہ مشکل ہو گیا خاص طور پر جب میں نے دوسرے لوگوں کو زندگی کے اِسی حصہ میں بہت جلد ترقی کرتے ہوئے دیکھا۔

لیکن جب خدا نے مجھے اس راستے پر چلایا تو وہ چاہتا تھا کہ میں ان لوگوں کے احساسات کا تجربہ

کروں اور یہ سمجھوں کہ لوگ ایسے حالات میں کیسا محسوس کرتے ہیں اور ان کی تکلیف کو سمجھ سکوں تاکہ ان کے حالات میں سے کامیابی سے نکلنے میں ان کی مدد کر سکوں۔

اگر میری زندگی میں مشکل حالات نہ ہوتے۔۔۔یعنی وہ حالات جن کو خدا نے میری ترقی اور تبدیلی کے لئے استعمال کیا۔۔۔تو آج میں جس تعداد میں لوگوں کی مدد کر رہی ہوں میں ایسا کرنے کی اہل نہ ہوتی!

خدا نے ہم سے کبھی بھی مصیبتوں سے آزاد زندگی کا وعدہ نہیں کیا لیکن اس نے ہمیں کبھی بھی نہ چھوڑنے اور دستبردار نہ ہونے کا وعدہ ضرور کیا ہے (عبرانیوں 5:13)۔ مشکل حالات میں ہم مطمئن ہو سکتے ہیں یہ جانتے ہوئے کہ وہ ہم سے بے حد پیار کرتا ہے اور ہماری مدد کے لئے اس نے پہلے ہی سے منصوبہ بنا رکھا ہے۔

خدا ان تمام باتوں میں آپ کے ساتھ ہے

میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہوں کہ آپ اپنی زندگی کے ہر حصہ میں خدا پر بھروسہ کرنے کا پکا ارادہ کریں۔ جب آپ کو زندگی کے طوفانوں کا سامنا کرنا پڑے یا آپ کو ایسی باتوں کا تجربہ ہو جن کو آپ نہیں سمجھتے، اس وقت ضروری ہے کہ آپ اس پر بھروسہ کرتے رہنے کا

فیصلہ کریں۔۔۔۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کیا سوچتے اور کیا محسوس کرتے ہیں اور یہ کہ آپ کے حالات کس قسم کے ہیں۔

جب آپ ان تمام باتوں میں خدا پر بھروسہ کریں گے تو وہ آپ کو ایک زیادہ پائیدار چیز بخشے گا ۔۔۔۔وہ آپ کو اپنا آپ عطا کرے گا۔

کیا آج آپ مشکل حالات میں سے گزر رہے ہیں؟ کیا کوئی ایسی آزمائش ہے جو آپ کو مغلوب کرنے کے لئے دھمکا رہی ہے؟ اگر ایسا ہے تو میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتی ہوں کہ ابھی ایک لمحہ کے لئے یہ دُعا کریں۔

"اے خداوند میں تیرا/ تیری شکرگزار ہوں کہ تو ہمیشہ میرے ساتھ ہے۔۔جب حالات اچھے تھے جب زندگی میں مشکلات تھیں جب حالات میری سمجھ سے باہر ہوں اس وقت میری مدد کر کہ میں تیری نزدیکی حاصل کروں۔ میں تجھ پر بھروسہ کرتا/ کرتی ہوں اور میں جانتا/ جانتی ہوں کہ تو ہر بات کو میری بھلائی کے لئے استعمال کرے گا، یسوع کے نام میں میں دُعا کرتا/ کرتی ہوں۔ آمین۔"

یاد رکھیں کہ اس وقت آپ جن حالات میں سے گزر رہے ہیں وہ ہمیشہ قائم نہیں رہیں گے۔
جب میں کسی مشکل میں سے گزرتی ہوں،

تو اس وقت میں خود کو یہ یاد دلانا پسند کرتی ہوں، "یہ وقت بھی گزر جائے گا۔" اور اس سارے وقت کے دوران آپ خدا پر بھروسہ کرنے کا فیصلہ کریں اور آپ جن حالات میں سے گزر رہے ہیں ان میں اُس سے خوشی حاصل کریں۔

یہ بھی اچھا ہے کہ ہم خدا کے کلام کو پڑھیں اور یسعیاہ 10:41 جیسی آیات کا مطالعہ کریں۔
خدا فرماتا ہے،" تو مت ڈر، ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے) کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔
ہراساں نہ ہو کیونکہ میں تیرا خدا ہوں۔ میں تجھے زور بخشوں گا۔ میں یقیناً تیری مدد کروں گا۔"

آپ اِس وقت جن حالات سے گزر رہے ہیں میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہوں کہ ڈٹے رہیں اور ہمت نہ ہاریں۔ اچھا رویہ رکھنے کا فیصلہ کریں اور خدا پر بھروسہ قائم رکھیں۔
کیونکہ خدا ہر طوفان میں آپ کے ساتھ ہے اور آپ اس طوفان میں سے گزرنے کے بعد زیادہ مضبوط ہو کر منزل پر پہنچ جائیں گے۔

باب 5

سب چیزیں نئی ہیں

جب آپ بے حوصلہ اور نا اُمید ہوں اُس وقت خدا کے ان کاموں کو یاد کریں جو ماضی میں خدا نے آپ کے لئے کئے ہیں، ان کو یاد کر کے بہت زیادہ مدد ہو گی۔ اس کے علاوہ دوسرے لوگوں کے ساتھ خدا کی بھلائی کو یاد کرنے سے بھی بہت حوصلہ ملے گا۔۔۔ یعنی وہ لوگ جو بالکل آپ جیسے تھے اور ان کو خدا کی مدد کی بے حد ضرورت تھی۔

کیا کبھی آپ نے بائبل مقدس میں اُن لوگوں کی زندگی پر غور کیا ہے جن کو خدا نے نیا آغاز بخشا؟

موسیٰ ایک بزرگ شخص تھا۔ اس نے جلتی ہوئی جھاڑی کا نظارہ کیا اور خدا نے اُسے ایک قوم کی راہنمائی کے لئے بلایا۔ اس سے پہلے نے اس نے 40 برس بیابانی صحرا کی پچھلی طرف چُھپ کا گزار دیئے! وہ خدا کے منصوبے سے بالکل ناواقف تھا۔ (دیکھیں خروج 1–4)۔

داؤد ایک عام چرواہا اور جوان بچہ تھا، اس کو بنی اسرائیل کا بادشاہ ہونے کے لئے مقرر کیا گیا۔ اس کی کوئی حیثیت اور کوئی مقام نہ تھا۔۔۔۔شاید کوئی اگر کسی کو بادشاہ بنانے کے لئے چناو کرتا تو داود کا نمبر سب سے آخری ہوتا۔ لیکن خدا نے اُسے چنا تا کہ وہ اُس کے لوگوں کی راہنمائی کرے (دیکھیں 1 سموئیل 16)۔

پطرس، وہ شاگرد تھا جس نے مسیح کا اِنکار کر دیا، لیکن اس کو معافی مل گئی اور اس کو بلایا گیا کہ وہ اپنی باقی زندگی منادی کرنے اور خدا کو جلال دینے میں گزار دے۔(دیکھیں لوقا 22:54–62؛ یوحنا 21؛ اعمال 3)۔

اور **پولس** جو کبھی خدا کے لوگوں کو ستاتا تھا دمشق کی راہ پر تبدیل ہو گیا اور اُس نے نئے عہد نامہ کا زیادہ تر حصّہ تحریر کیا! (اعمال 9:1-22)۔

جب آپ بائبل میں بارہا ایسے لوگوں کے بارے میں پڑھتے ہیں جنھیں خدا نے معاف کیا، چھڑایا اور ان کو قدرت کے ساتھ استعمال کیا تو کیا اب بھی آپ کو اس کی قدرت پر کوئی شک ہے کہ وہ آپ کو اس طرح سے استعمال نہیں کر سکتا؟

ہمارا خدا اُمید کا خدا ہے، وہ "پچھتانے والوں" کا خدا ہے، دوسرے موقع دیتا ہے، تازہ آغاز اور نئی شروعات کا۔ اور آپ کتنی مرتبہ دوبارہ سے آغاز کریں گے اس نے اس کی کوئی حد مقرر نہیں کی ہوئی۔

اُمید سے دیکھنا

یاد رکھیں کہ اُمید ہماری جان کا لنگر ہے۔ جب حالات تاریک ہوں اور ہمیں کچھ سمجھ میں نہ آرہا ہو تو اُس وقت اُمید پیدا ہوتی ہے اور ہمیں یہ یاد دلاتی ہے کہ ہم نئے طور پر شروع کرسکتے ہیں۔

جب ایسا لگتا ہے کہ باقی سب کو تو برکات مل رہی ہیں، ہم تھکا ہوا محسوس کرتے اور ہمت ہارنے لگتے ہیں، اُس وقت اُمید ہی ہے جو ہمارے دِل کو قائم رکھتی اور خدا کے وعدے کو تھامے رکھنے کا حوصلہ دیتی ہے۔

پھر کہنا چاہتی ہوں کہ اُمید ایک پسندیدہ اور یقینی توقع ہے۔ یہ ایک مثبت رویہ ہے اور اس کا مطلب ہے خوشی سے مشتاق ہونا کہ کچھ اچھا" ہونے والا ہے۔

اُمید کسی ہلکی پھلکی خواہش کا نام نہیں ہے اور نہ ہی یہ ایسا مبہم رویہ ہے جو یہ کہتا ہے کہ "چلو انتظار کر کے دیکھ لیتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے" بلکہ یہ خدا کے وعدوں پر ایمان رکھنے اور بھروسہ کرنے کا نام ہے۔ وہ کرے گا۔

خدا اپنے بچوں کے ساتھ بھلائی کرنے کے مواقع ڈھونڈتا ہے اور وہ ہم سے بھی یہی چاہتا ہے کہ ہم بھی ایسی ہی توقع کریں اور اُن کے مشتاق رہیں!

1 تھسلنیکیوں 8:5 میں اُمید کو خود (ہیلمٹ) سے تشبیہ دی گئی ہے۔ پس ہمیں اپنی سوچوں کو اہمیت دینی چاہیے۔ ہمارا رویہ اور جو کچھ ہم توقع کر رہے ہیں اس کا سارا دارومدار اس بات پر ہے کہ ہم کیا سوچتے اور کیا کہتے ہیں!

میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہوں کہ ہر صبح آپ اپنے خیالات اور دوسری باتوں کو اپنے اختیار میں کریں۔ جب آپ صبح سو کر اُٹھتے ہیں اس قسم کے خیالات کو اپنے دل میں نہ بسنے دیں کہ شاید آج کا دن بھی گزر ہی جائے گا۔

اس کے بجائے حبٔ اسے اچھی چیزوں کے مشتاق رہیں۔ سوچیں اور یہ اقرار کریں کہ :

اَے حبٔ آج کے دِن کے لئے تیرا شکر ہو! میں جانتا/جانتی ہوں کہ تو مجھ سے پیار کرتا ہے اور آج تونے میرے لئے اچھا منصوبہ بنار کھا ہے۔ تجھ سے جدا ہو کر میں کچھ نہیں کر سکتا/سکتی لیکن مسیح میں میں وہ سب کر سکتا/سکتی ہوں جو مجھے کرنا چاہیے۔ اور تیری مدد سے میں اچھا رویہ اور مثبت خیالات رکھوں گا/گی۔

پھر اپنے لئے انقلاب اور نئی شروعات کی توقع کریں۔ ایسا کہیں کہ "آج ہی وہ دن ہو سکتا ہے!"

یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ اگر ہم مثبت اور اُمید سے بھری زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے احساسات کے مطابق زندگی بسر نہیں کرنی ہے۔ جب منفی احساسات پیدا ہوتے ہیں اور ہم ان کے سامنے اپنے گھٹنے نہیں ٹیکتے اور نہ ہی ان کو بڑھاوا دیتے ہیں تو بالآخر وہ ختم ہو جائیں گے۔

پس پُر امید محسوس کرنے کا انتظار نہ کریں بلکہ اُمید سے معمور ہونے کا فیصلہ کریں۔ جب آپ دِن بھر مثبت سوچ رکھنے، اِیمان سے پُر خیالات رکھنے کا مصمم اِرادہ کر لیں گے تو آخر کار آپ کے جذبات آپ کے فیصلہ کے مطابق ڈھل جائیں گے!

اپنے خیمہ سے باہر قدم نکالیں

بہت سال پہلے میں نے ﷻ اوند سے سوال کیا کہ : "اب میری زندگی میں ہیجان انگیز اور خاص کام کیوں نہیں ہوتے ؟" ﷻ انے مجھے جواب دیا اور کہا کہ "جو ئیس میں اب بھی یہ کام کرتا ہوں فرق یہ ہے کہ اب تم اِن کی عادی ہو چکی ہو۔"

ﷻ اچاہتا ہے کہ ہم اُس کی ان بھلائیوں کے لئے جو وہ ہماری زندگی میں کرتا ہے آشفتہ رہیں ۔۔۔یعنی ہم ان شاندار کاموں پر غور سے دھیان کریں جو وہ ہمارے لئے کرتا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ ہم آشفتگی سے زندگی بسر کرتے ہیں ہم کبھی بھی اُمید سے خالی نہیں رہیں گے ! آئیں ابراہام کی کہانی پر غور کریں...

ﷻ انے ابراہام کو کثرت سے برکت دی ہوئی تھی۔۔۔ بہر حال ایک چیز ایسی تھی جو اس کی بیوی اور اس کے پاس نہیں تھی۔۔۔اولاد۔ ابراہام نے کہا' ...اَے ﷻ اتو مجھے کیا دے گا، کیونکہ دیکھ میں تو بے اولاد جاتا ہوں (اِس دُنیا سے)...؟

اور وہ (خُدا) اُسے اس کے خیمہ سے باہر (ستاروں کی روشنی میں) لے آیا اور کہا، اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور اگر تو ستاروں کو گِن سکتا ہے تو گِن اور اُس سے کہا کہ تیری اولاد ایسی ہی ہو گی (پیدائش 15:2،5)۔

اگرچہ ابرہام کے حالات بہت تشویشناک تھے لیکن خُدا اسے اس کے خیمہ میں سے باہر لے کر آیا اور اُسے یاد دلایا کہ وہ ناممکن کام بھی کر سکتا ہے۔

میرا اِیمان ہے کہ ہم سب اپنے "خیموں میں" بہت سا وقت گزارتے ہیں اور اپنے مسائل پر غور کرتے رہتے ہیں۔اِسی لئے بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ ہم زندگی کی اُلجھنوں سے اپنی نظریں ہٹا کر خُداوند یسوع پر اپنی نگاہیں لگائیں جو ہمارے اِیمان کا بانی اور کامل کرنے والا ہے۔ (عبرانیوں 12:2)

جب بھی ہم دُعا کرنے، اُس کا کلام پڑھنے اور ان عظیم کاموں پر جو اس نے ہمارے لئے ماضی میں کئے ہیں غور کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس سے اِیمان پیدا ہوتا ہے۔اور ابرہام کی طرح جلد ہی ہماری سوچ تبدیل ہو جاتی ہے کہ خُدا ہمارے لئے بھی یہ کام کر سکتا ہے!

جب بھی حالات خراب ہوں اور آپ بے حوصلہ ہو جائیں، اس وقت خیمہ سے باہر قدم نکالنے اور

خدا کی آواز سُننے کا موقع ہوتا ہے۔ آپ ایسا کریں گے تو آپ کو پتہ چلے گا کہ وہ آپ کو حیران کرنے کا منتظر ہے۔

آپ کی مصیبت سے دُگنا

اگر آپ میری مانند ہیں تو آپ کسی اور کے لئے تو آسانی سے پُر اُمید ہو جاتے ہیں۔ مجھے دوسروں کے حالات کا "اچھا" رخ دیکھنے اور ان الفاظ سے ان کی حوصلہ افزائی کرنے میں زیادہ دِقت پیش نہیں آتی کہ "سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ بس خدا پر بھروسہ کریں، وہ حالات کو بدل دے گا۔"

لیکن جب بات ہماری اپنی ہوتی ہے؟ تو کہانی مختلف ہوتی ہے۔ ہم کسی مصیبت یا مایوسی کے وقت میں ہوتے ہیں تو اس وقت اس قسم کے خیالات میں پڑنا بہت آسان ہوتا ہے کہ سب کچھ ختم ہو گیا ہے میرے لئے بہت دیر ہو چکی ہے۔

لیکن ابھی دیر نہیں ہوئی ہے۔ آپ مسیح میں زندگی گزارتے ہیں تو نئے سرے سے شروعات کرنے میں کبھی بھی دیر نہیں ہوتی۔ آپ کا ماضی آپ کی منزل نہیں ہے۔ اگر آپ

مایوس ہونے سے انکار کر دیں گے اور پاک رُوح کو راہنمائی کا موقع دیں گے تو نہ صرف خدا ان
سب چیزوں کو جو آپ
کی تھیں بحال کر کے دُگنی برکت دے گا بلکہ وہ آپ کی زندگی کو اور بہتر بنا دے گا۔

مجھے یوایل 2:25–26 بہت پسند ہے۔ آپ اس حوالہ کو پڑھیں تو اِسے اپنے دِل میں بٹھا لیں۔ یہ کلام آج آپ کے لئے ہے۔

اور ان برسوں کا حاصل جو میری تمہارے خلاف بھیجی ہوئی فوجِ ملخ نگل گئی اور کھا کر چٹ کر گئی تم کو واپس دوں گا۔ اور تم خوب کھاؤ گے اور سیر ہو گے۔ اور خداوند اپنے خدا کے نام کی جس نے تم سے عجیب سلوک کیا ستائش کرو گے اور میرے لوگ ہرگز شرمندہ نہ ہوں گے۔

نوجوانی میں، میں اس بات کے لئے قائل تھی کہ بچپن میں میرے ساتھ ہونے والے استحصال نے میرے بھلے کے لئے مجھے داغدار کیا۔ میں یہ محسوس کرتی تھی کہ میں کبھی بھی دوسروں کی مانند نہیں بن سکتی یا جیسی زندگی میں چاہتی ہوں وہ مجھے کبھی بھی نہیں مل سکتی۔

لیکن خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔ ہمیں مستقبل میں کچھ دکھائی نہیں دیتا، وہ نئے کام

شروع کرنے کے بارے میں سوچتا ہے۔ وہ ہمارے ماضی کے درد کو اپنے اُوپر نہ صرف اس لئے لینا چاہتا ہے کہ ہمیں شفا بخشے بلکہ وہ ان سب چیزوں کو بحال کرنا چاہتا ہے جو ہمیں پہلے ہی مل جانی چاہیے تھیں!

میرے ساتھ یسعیاہ 7:61 کو دیکھیں، اس میں یوں مرقوم ہے تمہاری خجالت کا عوض دوچند ملے گا۔ وہ اپنی رسوائی کے بدلے اپنے حصہ سے خوش ہوں گے۔ پس وہ اپنے ملک میں دوچند کے مالک ہوں گے اور اُن کو اَبدی شادمانی ہو گی۔

میں اکثر کہتی ہوں کہ اگر خدا کا پہلا منصوبہ ناکام ہو جائے تو اس کے پاس ہمیشہ دوسرا منصوبہ موجود ہوتا ہے۔۔۔۔ جو پہلے منصوبہ سے کہیں بہتر ہوتا ہے! خدا بحال کرنے اور نئے سرے سے شروع کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ اگر آپ اس کو موقع دیں گے وہ آپ کو نئے سرے سے شروع کرنے میں مدد کرے گا۔۔۔۔ وہ آپ کو دوگنا بخشے گا! اور وہ آپ کے تصور سے بھی کہیں زیادہ بہتر ہو گا۔

باب 6

مایوسی میں خدا کی طرف کیسے دیکھیں

ہم سب کی زندگی میں ایسا وقت آتا ہے۔ ہم مختلف وجوہات کی بنا پر مایوس ہو جاتے ہیں لیکن ہم اپنے حالات کو اپنے اُوپر حاوی ہونے کی اجازت نہیں دے سکتے۔

ابلیس ہماری سوچوں کو منفی خیالات سے بھرنا چاہتا ہے جس کی وجہ سے بالآخر ہماری خوشی جاتی رہتی ہے اور ہم اُداس ہو جاتے ہیں۔ وہ مایوس کرنے والا ہے اور وہ ہمیں جذباتی، روحانی اور مالی اور ہر طرح اعتبار سے نیچے گرانا چاہتا ہے۔

لیکن خداوند یسوع ہمارا حوصلہ بڑھانے والا ہے اور وہ ہمیں اُٹھانے کے لئے آیا ہے! وہ ہمیں راستبازی، اطمینان اور خوشی دینے کے لئے آیا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اپنے مستقبل کے لئے بھلائی کی توقع کریں اور وہ ہمیں اُمید سے بھرنا چاہتا ہے۔

ہر انسان کو کبھی نہ کبھی اپنے ناکام اِرادوں اور ٹوٹے خوابوں کے باعث پریشانی اور اُلجھن کا تجربہ کرنا پڑتا ہے۔ جب ہماری اُمید کے مطابق کام نہیں ہوتے تو مایوسی اور نا اُمیدی محسوس کرنا عام بات ہے۔

لیکن ہمیں محتاط ہونے کی ضرورت ہے کہ ہم اِن احساسات کے ساتھ کس طرح سے برتاؤ کرتے ہیں کیونکہ اگر ہم بہت دیر تک اِن کو اپنے اُوپر حاوی ہونے دیں گے تو یہ ہمیں دبا دیں گے۔

زبور 30:5 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ رات کو شاید رونا پڑے پر صبح کو خوشی کی نوبت آتی ہے۔

ہو سکتا ہے کہ کچھ باتوں کی وجہ سے ہم وقتی طور پر اُداس ہو جائیں لیکن ہمیں اُداسی کو اپنے اُوپر سوار نہیں کرنا ہے۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو دشمن اس کھلے ہوئے دروازے کا فائدہ اُٹھائے گا اور اس کے ذریعے سے ہماری زندگی میں داخل ہو جائے گا اور مزید سنگین مسائل پیدا کر دے گا۔

لیکن جب ہم نا اُمید ہوں تو خدا کی مدد سے ہم ہمیشہ دوبارہ بحالی کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ہم نئی اُمید

کے ساتھ آگے بڑھنے اور از سرِ نو زور کے لئے اُس کی طرف دیکھنے کا فیصلہ کر سکیے ہیں۔

اپنے احساسات کی طرف دھیان کریں

اگر آپ کو کبھی ڈیپریشن ہوا ہو تو آپ یہ جانتے ہوں گے کہ یہ حقیقی چیز ہے۔اس کی وجہ سے ہم الگ تھلگ، تنہائی اور نا اُمیدی محسوس کرتے ہیں... ایسا لگتا ہے کہ ہمارے اِرد گرد سب کچھ بکھر رہا ہے۔

اگرچہ اب میں جان گئی ہوں کہ ڈیپریشن کسی جسمانی یا کیمیائی عدم توازن کی وجہ سے ہوتا ہے اور میں ان وجوہات کو خارج نہیں کرنا چاہتی۔ لیکن کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خداوند کسی شخص سے کہتا ہے کہ وہ کسی طبّی ماہر یا ذہنی امراض کے ڈاکٹر کے پاس جائے تاکہ وہ اس مسئلہ کی تہ تک پہنچنے میں اُن لوگوں کی مدد کریں۔ مجھے یقین ہے کہ طبّی علم خدا کی طرف سے آتا ہے اور وہ ڈاکٹروں کے ذریعے بڑے عظیم کام کرتا ہے۔

بہر حال بہت سے لوگوں کے لئے ڈیپریشن ایک روحانی مسئلہ بھی ہے۔ غور طلب بات یہ ہے کہ ابلیس کسی شخص کے روحانی زور اور آزادی کو چرُا لیتا ہے۔

وہ ہمارے ذہنوں کو تاریکی اور اُداسی سے بھر دیتا ہے اور ہمیں جذباتی طور پر گرانا چاہتا ہے۔

لیکن خدا چاہتا ہے کہ ہم ہر قسم کے ڈپریشن سے آزاد زندگی بسر کریں۔ وہ ہمیں اپنی خوشی اور بھلائی کی اُمید بخشنا چاہتا ہے۔ اس کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے ہمیں یہ سیکھنا ہے کہ ہم نے محض جذبات کے سہارے زندگی بسر نہیں کرنی ہے۔

میں اکثر یہ کہتی ہوں کہ بعض اوقات جذبات ہمارے سب سے بڑے دشمن بن جاتے ہیں۔ جذبات کے رو میں بہہ جانا بہت آسان ہے لیکن ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ جذبات ناپائیدار ہوتے ہیں۔۔۔ یہ ہر روز تبدیل ہوتے ہیں!

ہمیں اپنے دِل میں آنے والے ہر جذبہ اور احساس کی پیروی نہیں کرنا کیونکہ یہ اکثر اس سچائی کے متضاد ہوتے ہیں جو خدا ہمارے بارے میں کہتا ہے۔

اپنی زندگی کے کئی سال تک میں مسلسل ڈپریشن کا شکار رہی۔ اکثر جب میں صبح سو کر اُٹھتی تھی تو میرے دماغ میں یہ خیال ہوتا تھا کہ "میں دباؤ محسوس کر رہی ہوں۔" میں سوچتی تھی کہ یہ میری اپنی آواز ہے اور میں یہ نہیں جانتی تھی کہ یہ دشمن ہے جو میرے ذہن میں اپنا جھوٹ ڈالنا چاہتا ہے۔

بعد میں جب خدا نے مجھے اپنی زندگی میں چلنے کی توفیق بخشی تو میں نے اُس کے کلام کو زیادہ

سنجیدگی سے پڑھنا شروع کیا اور میں نے سیکھا کہ مجھے اپنے جذبہ اور خیال کی پیروی نہیں کرنی ہے۔ اس وقت میں نے بآوازِ بلند یہ کہنا شروع کیا کہ "میں مایوسی اور ڈیپریشن کا شکار نہیں ہوں گی!"

جذبات ہمیشہ ہم سب کے ساتھ رہیں گے۔۔۔۔ یہ کبھی ہمارا پیچھا نہیں چھوڑیں گے۔ لیکن ہمارے پاس ایک چناؤ ہے کہ ہم اپنے جذبات کو اپنی زندگی کی ڈور پکڑاتے ہیں یا نہیں۔

اپنے خیالات کے ذخیرہ کو پرکھیں

مایوسی اور ڈیپریشن پر قابو پانے کے لئے ایک اور اہم چیز ہمارا ذہن ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ جو کچھ آپ سوچتے ہیں اس کے اندر آپ کی زندگی کے ہر حصے پر اثر انداز ہونے کی قوّت ہے؟

امثال 23:7 میں مرقوم ہے، کیونکہ جیسے اُس کے دِل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہے...

ہمارے ذہن بہت طاقتور ہیں۔ ہم اپنے بارے میں یا اپنے ساتھ ہونے والی تمام برائیوں کے بارے میں منفی باتوں کو سوچتے رہنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس سے مایوسی اور ڈیپریشن پیدا

ہوتا ہے۔

بہت سال پہلے مجھے چھاتی کا سرطان ہو گیا تھا اور وہ وقت میرے لئے کڑی آزمائش کا وقت تھا، میں جانتی تھی کہ میں بہت جلد پاگل ہو جاؤں گی اگر میں اپنی ں منفی باتوں پر غور کرتی رہوں گی۔

اس عرصہ کے دوران خدا نے میرے دِل میں ڈالا کہ میں اپنی سوچوں کو ان باتوں سے بھر لوں اور جتنا ہو سکے ان کو بآوازِ بلند دہراؤں۔ میں ان باتوں کو سوچتی اور دہرایا کرتی تھی:

"اے خدا! میں جانتی ہوں کہ تو مجھے پیار کرتا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ جو تجھ سے محبّت رکھتے ہیں اور تیرے اِرادہ کے موافق بلائے گئے ہیں ان کے لئے سب چیزوں سے بھلائی پیدا ہوتی ہے۔ میں اپنا بھروسہ تجھ پر رکھتی ہوں اور میں نہیں ڈروں گی۔" (رومیوں 8:28،35–39؛ یشوع 1:9؛ امثال 3:5)۔

جتنا زیادہ وقت آپ اُس کے کلام کو پڑھنے اور اُس پر سوچ بچار کرنے میں گزاریں گے اتنا ہی وہ آپ کی زندگی میں بس جائے گا اور آپ کو اندر باہر سے تبدیل کر دے گا۔

عبرانیوں 12:4 میں لکھا ہے کہ خدا کا کلام زندہ اور موثر ہے۔اُس کے اندر آپ کو اور آپ کے مستقبل کو دیکھنے کے نظریہ کو تبدیل کرنے کی قدرت ہے۔

جب آپ اپنی سوچوں کو خدا کے خیالات سے بھر لیتے ہیں جو آپ کے لئے رکھتا ہے اور اس کے وعدوں کا یقین کرتے ہیں تو یہ آپ کے لئے اُمید کا پیغام بن جاتے اور آپ کے اِیمان کو بڑھاتے ہیں۔

ڈیپریشن کا الٰہی علاج

جیسا کہ میں بتا چکی ہوں کہ ڈیپریشن کسی جسمانی یا کیمیائی تبدیلی کا نتیجہ ہو سکتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ ہمیں خدا کی راہنمائی سے ڈاکٹرز کے پاس علاج کی غرض سے جانے کی اجازت ہے۔ لیکن یہ بات جاننے کے باوجود میرا خیال ہے کہ جب بھی ڈاکٹر کے پاس جائیں ہمارا اِیمان ہمارے شافی خدا پر ہونا چاہیے۔

اِس کے علاوہ ڈیپریشن ایک روحانی جنگ بھی ہے...اور بائبل ہمیں اس سے جنگ کرنے کے

لئے ہدایت دیتی ہے۔

یسعیاہ 3:61 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہمیں اُداسی کے بدلے ستائش کا خلعت پہننا ہے...

شاید ہمیں ہمیشہ خدا کی پرستش کرنا اچھا نہ لگے یا ایسا کرنے کو ہمارا دِل نہ چاہتا ہو لیکن خدا اسے بات چیت کرنے اور اُس کی بھلائیوں کے لئے اُس کی شکرگزاری کرنے کے لئے کچھ لمحات نکالنا مایوسی اور ڈیپریشن سے لڑنے کے لئے ایک بہت ہی زبردست ہتھیار ہے۔

اِس طرح کرنے سے ہم خدا کی حضوری کو اپنی زندگی میں بلاتے ہیں جس سے ہماری زندگی میں اُس کی قوت، اطمینان اور خوشی آتی ہے۔ فلپیوں 4:4 میں لکھا ہے کہ خداوند میں ہمیشہ خوش (لطف اُٹھانا، اُس میں شادمان ہونا) رہو، پھر کہتا ہوں خوش رہو!

مصیبت میں خداوند کی تعریف کرنا سب سے عظیم کام ہے۔ کیوں؟ کیونکہ جب ہم اپنی توجہ خدا کی طرف لگانے کا فیصلہ کر لیتے ہیں اور اُس کی بھلائیوں سے شادمان ہوتے ہیں تو ہم اپنی مشکلات سے زیادہ اس کو بڑا بناتے ہیں۔

سچائی یہ ہے کہ خدا ہمیشہ بھلا ہے چاہے ہماری زندگی کے حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں۔ وہ ہماری

خوشی کا منبع ہے۔ جب بھی ہمیں تسلّی کی ضرورت ہوتی ہے ہم اُس کے پاس جاسکتے ہیں۔

یہ بات میری راہنما ہوئی اس بات کی طرف جو زبور 11:16 میں بیان کی گئی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ... تیرے حضور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی شادمانی ہے۔

جب ہم خدا کی پرستش کرتے ہیں ہم اس کی حضوری کو اپنی زندگی میں دعوت دیتے ہیں۔ وہ ہماری مایوسی اور اُداسی کو خوشی اور اطمینان سے بدل دیتا ہے... وہ ہمیں اُمید بخشتا اور ہمارے حالات میں نئی زندگی پیدا کرتا ہے۔

ہم اپنے اِرد گرد ہونے والے واقعات کو تو ہمیشہ تبدیل نہیں کرسکتے لیکن خدا کی حضوری ہماری سوچ ہمارے احساسات اور حالات کو دیکھنے کے ہمارے نظریہ کو ضرور تبدیل کردے گی۔

خدا کو اپنا دَرد دے دیں

ہم کبھی بھی مکمل طور پر درد اور نا اُمیدی سے چھوٹ نہیں سکتے لیکن جو کچھ آج ہمارے ساتھ ہو رہا ہے ہم اس کو بھی یہ اجازت نہیں دے سکتے کہ وہ ہمارے آج کے دِن کو خراب کرے اور آنے والے کل کو بھی۔

ہمارے پاس ایک چناؤ ہے۔ ہم ایک فیصلہ سے حالات کا رخ بدل سکتے ہیں اور وہ اس طرح کہ ہم ان حالات کو جن کی وجہ سے مایوسی اور ڈیپریشن پیدا ہوا ہے کو چھوڑ دیں اور ان اچھی باتوں کی طرف متوجہ ہوں جو خدا نے ہمارے مستقبل کے لئے تیار کی ہیں۔

مجھے 1 پطرس 9:5 بہت پسند ہے جس میں لکھا ہے کہ ...اُس کا (ابلیس کا) مقابلہ (اس کے حملوں کا) کرو... یہ بہت ضروری ہے کہ ہم فوراً مایوسی اور ڈیپریشن کے احساسات کا مقابلہ کریں کیونکہ جتنا عرصہ ہم اُن کے ساتھ رہیں گے اتنا ہی اُن کا مقابلہ کرنا مشکل ہوگا۔

میں کئی سال تک یہ کہتی رہی کہ جو کچھ ابلیس کرتا ہے اگر آپ اس سے متاثر نہیں ہوں گے تو پھر وہ آپ کو دبا نہیں سکتا اور اگر وہ آپ کو دبا نہیں سکتا تو وہ آپ کو مایوس بھی نہیں کر سکتا۔

اگلی جب کبھی آپ کے سامنے ایسے حالات ہوں جس سے آپ کو گرنے کا خطرہ لاحق ہو تو پاک رُوح کی طرف رجوع کرنے کا فیصلہ کریں اور اُس کو موقع دیں کہ وہ آپ کو اُمید سے بھر دے۔ اپنے خدا بات پر نہیں بلکہ جو خدا کہتا ہے اس پر بھروسہ کرنے کا فیصلہ کریں۔ خدا کے کلام میں موجود ان باتوں سے اپنی سوچوں اور منہ کو بھر لیں جو اُمید سے بھری اور مثبت ہیں۔

آپ کو مایوسی یا ڈیپریشن کو اپنی زندگی پر حاوی ہونے کی اجازت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

حب . "زندگی گزاریں" "تو حلبُ اکو جو ساری اُمید کا چشمہ ہے موقع دیں کہ وہ آپ کو پورے طور پر مضبوط کرے اور آپ کو حوصلہ دے۔

کیونکہ آپ کے حالات چاہے کیسے ہی کیوں نہ ہوں حلبُ اآپ کی مدد کرنے کے لئے تیار ہے تا کہ آپ کا درد لے لے... اور اس کو کسی عظیم چیز میں بدل دے۔

نتیجہ

کیا آپ ایک مشکل وقت سے گزر رہے ہیں؟

اگر اس وقت آپ کسی مشکل وقت میں سے گزر رہے ہیں تو میں چاہتی ہوں کہ آپ یہ جان لیں کہ خداوند آپ سے پیار کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ آپ کن حالات میں سے گزر رہے ہیں، وہ آپ کے ساتھ ہے، اور اس وقت آپ جہاں ہیں وہ آپ کی مدد کرنے کا خواہشمند ہے۔

زبور 18:34 میں یوں لکھا ہے کہ خداوند شکستہ دِلوں کے نزدیک ہے اور خستہ جانوں کو بچاتا ہے۔ جب ہم تکلیف میں ہوتے ہیں تو خداوند ابھی ہمارے ساتھ دُکھ میں ہوتا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ اس وقت آپ کا سامنا ایسے حالات سے ہو جو بے حد مایوس کن لگتے ہیں۔ لیکن میں چاہتی ہوں کہ آپ جانیں کہ خداوند سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہے۔ وہ آپ کے مسائل کو لے کر ان سے کچھ نیا بنا سکتا ہے۔

اگر آپ کا سامنا مشکل حالات سے ہے یا کسی ایسے معاملہ سے جس سے آپ گھبرا گئے ہیں تو میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہوں کہ آپ اسی وقت کچھ لمحے نکال کر یہ دُعا کریں۔

اَے باپ مجھے اس وقت تیری ضرورت ہے۔ تو نے فرمایا ہے کہ تو مجھ سے پیار کرتا ہے اور جہاں میں ہوں تو مجھے دیکھ رہا ہے... اور اپنے احساسات کے باوجود میں تیرے کلام پر بھروسہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہوں۔ اپنے سارے حالات کے باوجود میں مدد کے لئے تیری طرف دیکھتا/دیکھتی ہوں۔ مجھے تیرے زور کی ضرورت ہے تاکہ ان تمام معاملات کا مقابلہ کر سکوں جو مجھے اس وقت بہت بڑے نظر آتے ہیں۔

میری مدد کر کہ میں اپنی آنکھیں تیری طرف لگاؤں۔ مہربانی سے مجھ پر اپنے آپ کو آشکار کر اور آگے بڑھنے میں میری حوصلہ افزائی کر۔ میری مدد کر کہ میں تیری محبّت اور حضوری کو چھو کر محسوس کروں۔ میں اپنا سب کچھ تجھے سونپتا/سونپتی ہوں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین۔

میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتی ہوں کہ کچھ وقت نکال کر مندرجہ ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں۔ میں اپنے تجربہ سے آپ کو بتا سکتی ہوں کہ خدا کا کلام آپ کی زندگی بدل سکتا ہے۔۔۔

یعنی آپ کے سوچ کے انداز کو، آپ جو محسوس کرتے ہیں، اور مستقبل کو دیکھنے کے نظریہ کو بھی۔

مجھے یرمیاہ 11:29 بہت پسند ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ خدا کا ارے مستقبل کے لئے اچھا منصوبہ ہے۔۔۔ سلامتی کے خیالات... تا کہ آپ کو نیک انجام کی اُمید بخشے۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدا آپ کی طرف ہے۔ وہ ناممکنات کا خدا ہے... اور وہ ایسی ہستی ہے جو کسی بھی قسم کے حالات میں معجزہ کر سکتا ہے۔

خدا آپ سے پیار کرتا ہے

" میں نے تجھ سے اَبدی محبّت رکھی اِسی لئے میں نے اپنی شفقت تجھ پر بڑھائی۔"

یرمیاہ 3:31

پہاڑ تو جاتے رہیں اور ٹیلے ٹل جائیں لیکن میری شفقت کبھی تجھ پر سے جاتی نہ رہے گی اور میرا صلح کا عہد نہ ٹلے گا۔

یسعیاہ 10:54

تو میری آوارگی کا حساب رکھتا ہے۔ میرے آنسوؤں کو اپنے مشکیزہ میں رکھ لے۔ کیا وہ تیری کتاب میں مندرج نہیں ہیں؟

زبور 8:56

اس سے پیشتر کہ میں نے تجھے بطن میں خلق کیا۔ میں تجھے جانتا تھا اور تیری ولادت سے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا۔

یرمیاہ 5:1

خدا آپ کی مدد کرے گا

تو مت ڈر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں ہراساں نہ ہو کیونکہ میں تیرا خدا ہوں میں تجھے زور بخشوں گا۔ میں یقیناً تیری مدد کروں گا۔ میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالوں گا۔

یسعیاہ 10:41

بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے...

زبور23:4

میں خداوند کا طالب ہوا۔ اس نے مجھے جواب دیا اور میری ساری دہشت سے مجھے رہائی بخشی۔

زبور34:4

جب تو سیلاب میں سے گزرے گا تو میں تیرے ساتھ ہوں گا جب تو ندیوں کو عبور کرے گا تو وہ تجھے نہ ڈبائیں گی جب تو آگ پر چلے گا تو تجھے آنچ نہ لگے گی اور شعلہ تجھے نہ جلائے گا۔

یسعیاہ43:2

خدا آپ کی اُمید ہے

کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ برائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔

یرمیاہ29:11

... کیونکہ اس نے خود فرمایا کہ میں تجھ سے ہرگز دستبردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا (یقیناً کبھی نہیں!)۔

عبرانیوں 5:13

کیونکہ... خدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہو گا۔

لوقا 37:1

اپنا بوجھ خداوند پر ڈال دے۔ وہ تجھے سنبھالے گا...

زبور 22:55

جس وقت مجھے ڈر لگے گا میں تجھ پر توکّل کروں گا۔

زبور 3:56

خداوند آپ کا زور اور تسلی ہے

وہ شکستہ دِلوں کو شفا دیتا ہے اور ان کے زخم باندھتا ہے۔

زبور 147:3

وہ تھکے ہوئے کو زور بخشتا ہے اور ناتوان کی توانائی کو زیادہ کرتا ہے... لیکن خداوند کا انتظار کرنے والے ازسرِنو زور حاصل کریں گے۔ وہ عقابوں کی مانند بال و پَر سے اُڑیں گے اور دوڑیں گے اور نہ تھکیں گے۔ وہ چلیں گے اور ماندہ نہ ہوں گے۔

یسعیاہ 40:29،31

اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دَبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تم کو آرام دوں گا (میں تمہاری جانوں کو آرام، سکون اور تازگی بخشوں گا)۔

متی 11:28

خدا ہماری پناہ اور قوّت ہے۔ مصیبت میں مستعد مددگار۔

زبور 46:1

نجات کے لئے دُعا

خدا آپ سے پیار کرتا ہے اور آپ کے ساتھ **شخصی تعلق قائم کرنا چاہتا ہے۔** اگر آپ نے خداوند یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول نہیں کیا ہے تو آپ اس وقت کر سکتے ہیں۔ آپ صرف اپنے دِل کا دروازہ کھولیں اور اِس طرح سے دُعا کرنی ہے...

"اَے باپ میں جانتا ہوں کہ میں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے۔ میں تیری منّت کرتا ہوں کہ مجھے معاف فرما۔ مجھے دھو کر صاف کر دے۔ میں عہد کرتا ہوں کہ میں تیرے بیٹے یسوع پر اِیمان رکھوں گا/گی۔ میں اِیمان رکھتا/رکھتی ہوں کہ وہ میرے لئے موا۔۔۔ جب وہ صلیب پر موا تو اُس نے میرے گناہ اپنے اُوپر اُٹھا لئے۔ میں اِیمان رکھتا/رکھتی ہوں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ میں اِسی وقت اپنی زندگی یسوع کے سُپرد کرتا/کرتی ہوں۔ اَے باپ معافی اور ہمیشہ کی زندگی کے انعام کے لئے تیرا شکریہ۔ میری مدد کر کہ میں تیرے لئے جیوں۔ خداوند یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔"

اگر آپ نے دِل سے یہ دُعا مانگی ہے تو خدا نے آپ کو قبول کیا ہے، دھو دیا ہے اور آپ کو روحانی موت کے بندھن سے چھڑا دیا ہے۔ ان حوالہ جات کو پڑھنے اور ان کا مطالعہ کرنے میں وقت

صرف کریں ہوئے۔ آپ اس کے ساتھ نئے طور سے زندگی بسر کرتے ہیں تو خدا سے کہیں کہ وہ زندگی کے اس نئے سفر میں آپ سے بات کرے۔

یُوحنا 3:16 1کرنتھیوں 15:3–4 اِفسیوں 1:4
اِفسیوں 2:8–9 1یُوحنا 1:9 1یُوحنا 4:14-15
1یُوحنا 5:11 1یُوحنا 5:12–13

خداوند سے دُعا کریں کہ وہ آپ کو ایک اچھی بائبل ایماندار کلیسیا کی راہنمائی کرے تاکہ وہاں آپ حوصلہ افزائی پائیں اور مسیح میں ترقی کر سکیں۔ خداوند ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے۔ وہ ہر روز آپ کی راہنمائی کرے گا اور آپ پر ظاہر کرے گا کہ جو کثرت کی زندگی اُس نے آپ کو بخشی ہے اُسے کس طرح سے گزاریں!

اگر آپ خداوند یسوع مسیح کے ساتھ اپنے شخصی سفر کو شروع کرنے کے لئے تیار ہیں یا اگر آپ اس کو گہرے طور پر جاننا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر وزٹ کریں:

tv.joycemayer.org/urdu

مصنفہ کے بارے میں

نیویارک ٹائمز کے مطابق جوائیس مائیر بہترین مصنفہ ہیں اوران کی کتابیں بہت زیادہ فروخت ہوتی ہیں اوراُن کا شمار بائبل کے جانے مانے اساتذہ میں ہوتا ہے۔ جوئیس مائیر منسٹریز کے وسیلہ سے وہ بائبل کے عملی پہلوؤں کو واضح طور پر سیکھاتی ہیں، اور وہ اپنے تجربات کو کھول کر بیان کرتی ہیں اور لاکھوں لوگوں کی مدد کرتی ہیں تا کہ وہ سیکھ لیں اصولوں کو اپنے حالات میں استعمال کر سکیں اور بالآخر خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُمید اور بحالی حاصل کریں۔اُن کی کتاب ذہن کا میدانِ جنگ مسلسل بہترین فروخت ہونے والی کتب میں شامل ہے، جس میں لوگوں کو یہ سیکھایا گیا ہے کہ وہ اپنی ذہنی جنگ کو کس طرح جیت سکتے ہیں اور "جن باتوں کے بارے میں ہم سوچتے ہیں ان پر غور کر سکیں۔" جوئیس نے تمام امریکہ اور دُنیا کے بہت سے ممالک میں کانفرنسز کا انعقاد کیا ہے اور ٹی وی، ریڈیو اور آن لائن ان کا پروگرام روز زندگی سے لطف اندوز ہونا لاکھوں لوگوں تک 100 زبانوں میں ٹیلی کاسٹ کیا جاتا ہے۔انہوں نے 130 کتب تحریر کی ہیں جن کا 155 زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

جوائیس مائیر منسٹریز

مسیح کی منادی کرنا۔۔۔۔۔۔۔لوگوں سے پیار کرنا

جوائیس مائیر منسٹریز کا مقصد اِنجیل کی منادی کرنا، قوموں کو شاگرد بنانا اور مسیح کی محبّت کو پھیلانا ہے۔

میڈیا کے وسیلہ سے ہم لوگوں کو سیکھاتے ہیں کہ وہ بائبل کی سچائیوں کا اطلاق کس طرح اپنی زندگی میں کر سکیں ہیں اور چرچ کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں تا کہ وہ اپنے اِرد گرد لوگوں کی خدمت کریں۔ اپنی مشن کے ادارے بنام اُمید کے بازو کے وسیلہ سے ہم بین الاقوامی طور پر بہت سے لوگوں کو امداد بھی فراہم کرتے ہیں، بھوکوں کو کھانا کھلاتے ہیں، غریبوں کو کپڑے دیتے، بوڑھے، بیواؤں اور یتیموں کی نگہداشت کرتے اور ہر عمر اور ہر طبقہ کے لوگوں تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔

جوائیس مائیر منسٹریز کی نمو ایمان، دیانتداری اور ان وفادار معاونین پر ہے جو اس بلاوے میں شریک ہیں۔

جوائیس مائیر منسٹریز سے اضافی مدد کے لئے مندرجہ ذیل ویب سائیٹ وزٹ کریں۔

tv.joycemayer.org